Urdu
اُردو
iqbalkalmati.blogspot.com
JOKES
لطیفے

لڑکا اور لڑکی

لڑکا:۔ تم اس دنیا کی پہلی لڑکی ہو جس سے میں نے محبت کی۔۔۔

لڑکی:۔ تم دنیا کے پہلے لڑکے ہو جس کے جھوٹ پر میں نے اعتبار کیا۔۔

لڑکا اور لڑکی

لڑکی:۔ میں اس سے شادی کروں گی جس کا کاروبار بہت اونچا ہو۔۔۔

لڑکا:۔ مجھ سے کر لو میں مینار پاکستان کے اوپر پاپڑ بیچتا ہوں۔۔۔

لڑکا اور لڑکی

لڑکا:۔ میں آپ سے دوستی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

لڑکی:۔ تو پہلے ہماری کون سی لڑائی تھی بھائی۔۔۔

لڑکا اور لڑکی

ایک دن وہ ہم سے ملی اور بولی کیا تم مجھے یاد نہیں کرتے۔۔۔

میں نے کہا۔۔

اگر یاد کرنا اتنا آسان ہوتا تو ہم اپنی کلاس میں ٹاپ نہ کر لیتے۔۔۔

لڑکا اور لڑکی

لڑکا:۔ تمہاری زلفوں سے کھیلنے کو دل چاہتا ہے۔۔۔

لڑکی نے وگ اتاری اور کہاں واپس دے دینا صبح کالج بھی جانا ہے۔۔۔

لڑکا اور لڑکی

لڑکا:۔ جانو ہمارے پیار کے بارے میں کسی کو مت بتانا۔۔

لڑکی:۔ تیری بہن کو ضرور بتاؤں گی وہ کہتی تھی کہ کوئی کتا ہو گا جو تجھ سے پیار کرے گا۔۔

لڑکا اور لڑکی

لڑکا:۔ جانو ہم پھر کب ملیں گے۔۔

لڑکی:۔ یہ تو خان صاحب بتائیں گے کہ وہ اگلا جلسہ کب رکھتے ہیں۔۔

لڑکی اور باپ

لڑکی:۔ ابو کل اپنے گھر میں سے ایک بندہ کم ہو جائے گا۔۔

اگلے دن لڑکی بھاگ گئی۔۔

باپ:۔ لڑکی نے کام تو ٹھیک نہیں کیا لیکن تھی نجومی۔۔۔

لڑکی اور درزی

ایک لڑکی درزی کی دکان پر گئی اور بولی۔۔۔

کیا یہاں گلے ملتے ہیں۔۔۔

درزی:۔ کھڑے ہو کر بولا۔۔۔

بسم اللہ تی۔۔۔

ملتے تو نہیں آپ کہتی ہیں تو مل لیتے ہیں۔۔۔

لڑکی اور دوست

لڑکی:۔ ایک آنٹی مجھے بہت تنگ کرتی تھی۔۔۔

دوست:۔ وہ کیسے۔۔۔

لڑکی:۔ جب کسی کی شادی ہوتی تو مجھے کہتی اب تیری باری ہے۔۔۔

لیکن میں نے اس کی عادت ختم کر دی۔۔۔

دوست:۔کیسے۔۔۔

لڑکی:۔جب کوئی مر جاتا تو میں اسے کہتی اب تیری باری ہے۔۔۔۔

لڑکی اور لڑکا

لڑکی:۔ کیا تم میری زندگی میں چاند بننا چاہو گے۔۔

لڑکا:۔خوش ہوتے ہوئے ہاں ہاں۔۔

لڑکی:۔تو جتنی دور چاند ہے تم بھی اتنی دور دفعہ ہو جاؤ۔۔

لڑکی اور لڑکا

لڑکی:۔ مردوں کی بے وفائی سے تنگ آ کر دل کرتا ہے کسی کتے سے شادی کرلوں۔۔۔

لڑکا:۔ نہیں ایسا مت کرنا یہ بے نظیر نے کیا تھا اور آج نتیجہ پورا پاکستان بھگت رہا ہے۔۔۔

لڑکی اور لڑکا

لڑکا:۔ (لڑکی سے) کہاں جا رہی ہو۔۔۔

لڑکی:۔ تیرے گھر۔۔

لڑکا:۔ میں بھی آتا ہوں۔۔

لڑکی:۔ آ جا میں امی کو کہوں گی کے بھائی لڑکیوں کو چھیڑتا ہے۔۔

لڑکی اور لڑکا

لڑکی:۔ ہماری پہلی اولاد لڑکی ہوئی تو ہم اس کا نام کیا رکھیں گے۔۔

لڑکا:۔ اگر شادی کے بعد ہوئی تو حنا اور اگر شادی سے پہلے ہوئی تو وینا ملک۔۔

لڑکی اور لڑکا

لڑکی:۔ بھابھی میں اپنے بوائے فرینڈ کو کیا دوں۔۔

بھابھی:۔ وہ دکھتا کیسا ہے۔۔

لڑکی:۔ خوبصورت ہینڈ سم۔۔

بھابھی:۔ پھر میرا JAZZ والا نمبر دے دو۔۔

لڑکی اور بابا جی

لڑکی:۔ بابا جی میرے لیے دعا کریں میری شادی کسی سمجھ دار آدمی سے ہو۔۔

باباجی:۔ گھر چلی جا بیٹی سمجھ دار آدمی کبھی شادی نہیں کرتا۔۔

لڑکا اور لڑکی

لڑکی:۔ پاپا نے کہا ہے کہ اس بار فیل ہوئی تو شادی کر دوں گا۔۔

لڑکا:۔ تو تم نے کتنی تیاری کی ہے۔۔

لڑکی:۔ بس ولیمے کی ڈریس رہ گئی ہے۔۔

لڑکا اور لڑکی

لڑکی:۔ جب تم لڑکیوں کو I Love u بولتے ہو تو ان کا ہاتھ کیوں پکڑ لیتے ہو۔۔

لڑکا:۔ کہ کدے چنڈ ای نا کڈ مارے۔۔

لڑکا اور لڑکی

لڑکا:۔ جانو ہمارے پیار کے بارے میں کسی کو مت بتانا۔۔

لڑکی:۔ تیری بہن کو ضرور بتاؤں گی وہ کہتی تھی کہ کوئی کتا ہو گا جو تجھ سے پیار کرے گا۔۔

لڑکی اور لڑکا

لڑکی:۔ جان مجھے اسے پرپوز کرو جیسے آج تک کسی نے نا کیا ہو۔۔۔

لڑکا:۔ کمینی، ذلیل، I Love u مجھ سے شادی کر کے مجھے تباہ کر دو۔۔۔

لڑکی اور لڑکا

لڑکی:۔۔۔۔۔

چاندنی چاند سے ہوتی ہے ستاروں سے نہیں۔۔۔

محبت ایک سے ہوتی ہے ہزاروں سے نہیں۔۔۔

لڑکا:۔۔۔۔۔

چاندنی چاند سے ہوتی ہے ستاروں کا کیا۔۔

محبت ایک سے ہوتی ہے ہزاروں کا کیا۔۔۔

لڑکی اور لڑکا

لڑکی:۔ ہم پچیس بہن بھائی ہیں۔۔

لڑکا:۔ کیا آپ کے گھر فیملی پلاننگ والے نہیں آتے۔۔

لڑکی:۔ آئے تھے سکول سمجھ کر واپس چلے گئے۔۔۔

لڑکی اور لڑکا

لڑکی:۔(لڑکے سے) جب تمہیں میری یاد آتی ہے تو تم کیا کرتے ہو۔۔

لڑکا:۔ تمہاری پسند کی چوکلیٹ کھا لیتا ہوں۔۔ اور تم کیا کرتی ہو۔۔

لڑکی:۔ میں گولڈلیف کے دو کش لگا لیتی ہوں۔۔

لڑکا اور لڑکی

لڑکی:۔(لڑکے سے) تمہیں کیسی لڑکی چاہیے۔۔

لڑکا:۔ ایک ایسی لڑکی جو پیار دے۔۔

ایک ایسی لڑکی جو کھانا ٹائم پر دے۔۔

ایک ایسی لڑکی جو خدمت کرے۔۔

لڑکی:۔ اور۔۔

لڑکا:۔ بس یہ تینوں مل جل کر دیں۔۔۔

لڑکا اور لڑکی

لڑکی:۔ اگر تمہیں مجھ سے شادی کرنی ہے تو ہر ہفتے امی کو پانچ کلو آٹا اور ابو کی اسکوٹر میں دس لیٹر پٹرول ڈلوانا ہو گا۔۔

لڑکا:۔ اچھا بہن جی امی ابو کو میرا سلام کہنا۔۔۔

لڑکا اور لڑکی

لڑکا:۔ کیوں رو رہی ہو۔۔

لڑکی:۔ میرے مارکس بہت کم آئے ہیں۔۔

لڑکا:۔ کتنے۔۔

لڑکی:۔ صرف 90%

لڑکا:۔ اوہ بی بی معاف کرا سے وچ 3 منڈے پاس ہو جاندے این۔۔

لڑکی اور شادی

لڑکی:۔(پنڈت سے) میں دو لڑکوں سے پیار کرتی ہو میری شادی کس سے ہو گی وہ خوش نصیب کون ہے۔۔

پنڈت:۔ بیٹی شادی تو پہلے والے سے ہو گی اور خوش نصیب دوسرا ہو گا۔۔۔

لڑکی اور مولوی

ایک لڑکی نے مولوی صاحب کو کہا۔۔۔

I Love u

مولوی صاحب:۔ استغفراللہ ۔۔۔

لڑکی:۔ I Miss u

مولوی صاحب:۔ نعوذ باللہ۔۔

لڑکی:۔ I Kiss u

مولوی صاحب:۔ بسم اللہ بسم اللہ۔۔۔

لڑکی اور لڑکا

لڑکا شادی سے پہلے لڑکی کو دیکھنے گیا۔۔

پہلی دفعہ کی ملاقات میں ہچکچاہٹ میں دونوں کچھ دیر خاموش رہے۔۔

لڑکا:۔ (اپنی پڑھائی کا روب جماتے ہوئے) انگلش چلے گی۔۔۔

لڑکی:۔ (شرماتے ہوئے) اگر سوڈا ساتھ ہو تو وسکی بھی چلے گی۔۔۔

لڑکا اور لڑکی

لڑکا:۔ میں تمہارے لیے آسمان سے تارے توڑ کے لا سکتا ہوں۔۔

لڑکی:۔ تارے چھوڑ مجھے یوٹیلٹی سٹور سے چینی تو لا دو۔۔۔

لڑکا:۔ باجی میری نماز کا وقت ہو چکا ہے۔۔

لڑکا اور لڑکی

لڑکا اور لڑکی ایک ہوٹل میں گئے۔۔۔

لڑکا:۔ ایک بار آئی لو یو کہہ دو۔۔

لڑکی:۔ نہیں۔۔

لڑکا:۔ کہہ دو نا۔۔

لڑکی:۔ نہیں۔۔

لڑکا:۔ پلیز ایک بار۔۔

لڑکی:۔ نہیں۔۔

لڑکا:۔ ویٹر ہم دونوں کا بل الگ الگ لانا۔۔

لڑکی:۔ اچھا نا۔آئی لو یو۔۔

لڑکا اور لڑکی

لڑکی:۔ میں اس لڑکے سے شادی کروں گی جس کا کاروبار بہت اونچا ہو۔۔

لڑکا:۔ مجھ سے کر لو میں مینار پاکستان کے اوپر پاپڑ بیچتا ہوں۔۔

لڑکی اور لڑکا

لڑکی نے آئس کریم مانگی۔۔

لڑکے نے خرید دی۔۔

لڑکی:۔Thanks

لڑکا:۔بس Thanks

لڑکی:۔ تمہیں Kiss چاہیے نا۔۔

لڑکا:۔ چپ کر تو دوی آئی تو دینا ملک، ادھی آئس کریم دے۔۔۔

لڑکی اور لڑکا

لڑکا(لڑکی سے) کوئی ایسی بات کہو جس میں دکھ بھی ہو اور خوشی بھی۔۔

لڑکی:۔ I Love u Bhai.....D

لڑکا اور لڑکی

تم بار بار اپنی وفاؤں کی کہانی مت سنایا کرو۔۔۔

فراز

ایک تو کوئی لڑکی سیٹ نہیں ہو رہی اوپر سے تمہارا رونا ختم نہیں ہوتا۔۔

لڑکا اور لڑکی

لڑکا:۔ میں آپ سے دوستی کرنا چاہتا ہوں۔۔

لڑکی:۔ ہماری دشمنی ہی کب تھی پہلے بھائی۔۔۔

لڑکا اور لڑکی

لڑکا:۔ کیا تم Facebook use کرتی ہو۔۔۔

لڑکی:۔ نہیں میں بچپن سے ہی گوری ہوں۔۔

لڑکی اور لڑکا

لڑکا:۔ تمہاری زلفوں سے کھیلنے کا دل چاہتا ہے۔۔

لڑکی:۔ نے وگ اتاری اور کہا دیکھو واپس دے دینا کال یونیورسٹی بھی جانا ہے

لڑکا اور ماں

لڑکا:۔ میں پی کر نہیں بہکتا، اسے دیکھ کر بہکتا ہوں۔۔

بتا شراب حرام ہے یا وہ۔۔۔

پیچھے سے ماں کی آواز آئی۔۔

کمینے شراب حرام ہے اور وہ حرام زادی۔۔

لڑکا اور لڑکی

کنجوس لڑکے کو کنجوس لڑکی سے پیار ہو گیا۔۔

لڑکی:۔ جب ابو سو جائیں گے تو میں گلی میں سکہ پھینکوں گی آواز سن کر فوراً آ جانا لیکن لڑکا ایک گھنٹے بعد آیا۔۔

لڑکی:۔ اتنی دیر کیوں لگا دی۔۔

لڑکا:۔ وہ میں سکہ ڈھونڈ رہا تھا۔۔

لڑکی:۔ پاگل وہ دھاگہ باندھ کر پھینکا تھا واپس کھینچ لیا۔۔

لڑکا اور لڑکی

لڑکا:۔ کہاں جا رہی ہو؟؟

لڑکی:۔ خود کشی کرنے۔۔

لڑکا:۔ تو اتنا میک اپ کیوں کیا ہوا ہے؟

لڑکی:۔ کل صبح نیوز پیپر میں فوٹو بھی تو آنی ہے۔۔

لڑکا اور لڑکی

گہرے بادلوں میں تیری یاد آتی ہے۔۔

ساون کے آنے سے تیری یاد آتی ہے۔۔

بارش کی بوندوں میں تیری یاد آتی ہے۔۔

لڑکی:۔ ہاں ہاں جانتی ہوں۔۔

تیری چھتری دینی ہے۔۔

تانے مت مارو۔۔

لڑکا اور لڑکی

اس نے کہا میرے بغیر جی لو گے۔

میں نے کہا۔۔ آھو۔۔ اوی تو آ سجن۔۔

پولیس اور آدمی

پولیس:۔ پارک میں ایسے کیوں بیٹھے ہو۔۔۔

آدمی:۔ ہم دونوں شادی شدہ ہیں۔۔۔

پولیس:۔ تو گھر میں جا کر بیٹھو۔۔۔

آدمی:۔ اس کا شوہر اور میری بیوی برا ستاتے ہیں۔۔

بیوی اور شوہر

شوہر:۔ میں تمہارے ساتھ سو سال تک رہوں گا اور پیار کروں گا۔۔

بیوی:۔ اس کے بعد کہاں منہ مارنے کا ارادہ ہے۔۔

بیوی اور شوہر

بیوی:۔ صبح سامنے والے حاجی صاحب آفس جانے سے پہلے اپنی بیوی کو پیار کرتے ہیں۔۔۔

کیا آپ کا دل نہیں کرتا۔۔۔

شوہر:۔ کرتا تو ہے لیکن اس کے شوہر سے ڈرتا ہوں۔۔۔

آدمی اور شوہر

آدمی:۔ تیری بیوی میرے قبضے میں ہے ثبوت کے طور پر دو انگلیاں بھیج رہا ہوں۔۔۔

شوہر:۔ ثبوت پکا نہیں۔۔۔

زبان بھیج۔۔۔

آدمی اور بیوی

ایک آدمی گھر پر فلم دیکھتے ہوئے بہت چلا رہا تھا۔۔۔

اوئے کھوتیا دستخط نا کریں۔۔۔

اوئے پاگل پھس جاسیں۔۔۔۔

بیوی:۔ کون سی فلم دیکھ رہے ہو۔۔۔

آدمی:۔ اپنی شادی کی۔۔

شوہر اور بیوی

شوہر:۔ تمہاری سہیلی غلط آدمی سے شادی کر رہی ہے تم اسے روکتی کیوں نہیں۔۔۔

بیوی:۔ میں کیوں روکوں اس نے مجھے کون سا روکا تھا۔۔۔۔

لڑکا اور لڑکی

ایک لڑکی پرفیوم لگا کر بس میں چڑھی۔۔

لڑکے نے کمنٹ پاس کیا آج کل فنائل کا یوز کچھ زیادہ ہی ہو رہا ہے۔۔

لڑکی:۔ پھر بھی کاکروچ پیچھا نہیں چھوڑتے۔۔

لڑکی اور درزی

ایک لڑکی درزی کی دکان پر گئی اور پوچھا کہ یہاں گلے ملتے ہیں۔۔۔

درزی کھڑا ہو کر بولا۔۔

بسم اللہ جی۔۔

ویسے تو نہیں ملتے اگر آپ کہتی ہیں تو مل لیتے ہیں۔۔۔

لڑکی اور لڑکا

لڑکا:۔ جان تمہارا نام ہاتھ پر لکھوں یا دل پر؟

لڑکی:۔ چھوڑو یار ادھر اُدھر لکھنے کا کیا فائدہ۔۔

میرا نام لکھنا ہے تو سیدھا اپنی پراپرٹی کے کاغذات پہ لکھو۔۔

لڑکی اور جن

ایک کالے رنگ کی لڑکی کو جن ملا۔

جن:۔ کیا حکم ہے میرے آقا؟

لڑکی:۔ میرے پر لگا دو۔۔

جن نے پر لگا دیے۔۔

لڑکی:۔ کیا میں پری لگ رہی ہوں۔۔

جن:۔ انی دیئے توں ڈینگی مچھر بن گئی ایں۔۔

دو دوست

پہلادوست:۔ یار دو بیویاں کیسے سنبھال لیتے ہو۔۔۔۔

مجھے تو ایک بیوی کو سنبھالنا ہی مشکل ہو گیا ہے۔۔۔

دوسرادوست:۔ ایک شادی اور کر لو۔

پہلادوست:۔ کیوں۔۔

دوسرادوست:۔ جب ایک سے لڑائی ہوئی تو دوسرے کے پاس چلا گیا۔۔۔

بیوی اور شوہر

بیوی:۔ تم سوتے ہوئے مجھے گالیاں دے رہے تھے۔۔۔

شوہر:۔ تمہیں غلط فہمی ہے۔۔۔

بیوی:۔ کیا غلط فہمی ہے۔۔۔

شوہر:۔ یہی کہ میں سو رہا تھا۔۔۔

بیوی اور شوہر

شوہر:۔ میری ٹوپی کہاں ہے۔۔۔

بیوی:۔ آپ کے سر پہ ہے۔۔

شوہر:۔ اچھا ہوا یاد کروا دیا۔۔۔

ورنہ میں ننگے سر پہنچ جاتا۔۔۔

عورت اور دوست

عورت:۔ تمہیں اپنے مرحوم شوہر کی بیمہ پالیسی سے کیا ملا۔۔۔

دوست:۔ نیا شوہر۔۔۔

آدمی اور بیوی

بیوی:۔ میری شرافت دیکھو میں نے تمہیں دیکھے بغیر شادی کر لی۔۔۔۔

شوہر:۔ اور میری شرافت دیکھو میں نے تمہیں دیکھ کر بھی انکار نہیں کیا۔۔۔

شوہر اور بیوی

بیوی:۔ میں گھر چھوڑ کر جا رہی ہوں۔۔۔

شوہر:۔ جان چھوڑو۔۔۔

بیوی:۔ یہ آپ کی جان کہنے والی عادت مجھے ہمیشہ روک لیتی ہے۔۔۔

شوہر اور بیوی

آدمی اپنی بیوی سے۔۔۔

بیگم کل رات گھر میں چور گھس آئے تھے۔۔۔

انہوں نے مجھے خوب مارا پیٹا۔۔

یہاں تک کہ مجھے مرغا بنا دیا۔۔۔

بیوی:۔ آپ نے شور کیوں نہیں مچایا۔۔

شوہر:۔ میں کوئی ڈرپوک ہوں جو شور مچاتا۔۔۔

لڑکا اور لڑکی

ایک لڑکی اور لڑکا انٹرنیٹ پر چیٹنگ کر رہے تھے۔۔

لڑکی:۔ ایک بات پوچھوں۔۔

لڑکا:۔ ہاں ضرور پوچھو۔۔

لڑکی:۔ ہم لڑکیاں نہ ہوتیں تو تم لڑکے کہاں جاتے۔۔

لڑکا:۔ اللہ دی قسمیں! ڈائریکٹ جنت وچ۔۔۔

لڑکا اور لڑکی

لڑکی (لڑکے سے) کیا تم میری زندگی میں چاند بننا چاہو گے۔۔

لڑکا:۔ خوش ہوتے ہوئے ہاں ہاں۔۔

لڑکی:۔ تو جتنی دور چاند ہے اتنی دور دفعہ ہو جاؤ۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔ اسے کہتے ہیں Direct بے عزتی۔۔۔

لڑکی اور لڑکا

لڑکا (لڑکی سے) تمہارے آنکھیں بہت حسین ہیں۔۔

لڑکی:۔ چھوڑ نا۔

لڑکا:۔ تمہارے بال بہت خوبصورت ہیں۔۔

لڑکی:۔ چھوڑ نا۔۔

لڑکا:۔ تمہاری آواز بہت خوبصورت ہے۔۔

لڑکی:۔ اب چھوڑ بھی۔۔

لڑکا:۔ اتنی دیر سے چھوڑ ہی تو رہا تھا۔۔

شوہر اور بیوی

شوہر:۔ نے بے سری آواز میں گانا شروع کر دیا۔۔

بیوی:۔ میرے ابا مرحوم جب گانا گاتے تھے تو اڑتے ہوئے پرندے گر جاتے تھے۔۔

شوہر:۔ کیوں کیا تمہارے ابا منہ میں کارتوس ڈال کر گاتے تھے۔۔

بیوی اور شوہر

بیوی:۔ میں گھر چھوڑ کر جا رہی ہوں۔۔

شوہر:۔ جان چھوڑ دو۔۔

بیوی:۔ یہ آپ کی جان کہنے کی عادت ہی تو مجھے ہمیشہ روک لیتی ہے۔۔

بیوی اور شوہر

بیوی:۔(شوہر سے) آج کل میں بہت خوبصورت ہو رہی ہوں۔۔

شوہر:۔ تمہیں کیسے پتا چلا۔۔

بیوی:۔ میری خوبصورتی کو دیکھ کے روٹیاں بھی جل رہی ہیں۔۔

بیوی اور شوہر

بیوی:۔(شوہر سے) شکر ہے کہ گھر آپ خیریت سے آگئے۔۔۔

شوہر:۔ کیوں کیا ہوا۔۔۔

بیوی:۔ ابھی ابھی ایک ڈھنڈورچی یہاں سے گزر رہا تھا۔۔۔

اور کہہ رہا تھا کہ کوئی پاگل کنوئیں میں گر گیا ہے۔۔۔

میں سمجھی کہیں وہ آپ نہ ہوں۔۔۔

بیوی اور شوہر

بیوی:۔ اخبار میں خبر ہے کہ کسی شخص نے اپنی بیوی موٹر سائیکل سے بدل لی ہے۔۔۔

کہیں آپ تو ایسا نہیں کریں گے؟؟؟

شوہر:۔ میں اتنا بے وقوف تھوڑا ہی ہوں۔۔۔

میں کار سے کم میں بات نہیں کروں گا۔۔۔

آدمی اور بیوی

ایک آدمی نے بیمہ کمپنی کے نمائندے سے پوچھا۔۔۔
اگر میں آج اپنی بیوی کا بیمہ کرواؤں اور کل وہ مر جائے تو مجھے کیا ملے گا۔۔۔
نمائندہ۔ غالباً سزائے موت۔۔۔

شوہر اور بیوی

شوہر۔(بیوی سے) یہ کھڑکی کا شیشہ تم نے توڑا ہے یہ اب تم اپنے پیسوں سے لگواؤ گی۔۔۔
بیوی۔ میں کیوں لگواؤں! میں نے تمہیں جوتا مارا تم سامنے سے ہٹے کیوں۔۔۔

لڑکی اور لڑکا

ایک نیا سرائیکی شادی شدہ جوڑا پارک میں بیٹھا چپس کھا رہا تھا۔۔۔
آنکھوں میں آنکھیں ڈالے لڑکی شرما کے بولی۔۔
"تسا میکو اتنا غور نال کیوں ڈیکھے پئے او؟"
لڑکا:۔ مرے تھوڑے کھا سارے دبی ویندی ایں؟؟۔۔۔۔

لڑکی اور دادی

لڑکی اپنی دادی سے۔۔
میں سکول نہیں جاؤں گی۔۔
راستے میں مجھے لڑکے چھیڑتے ہیں۔۔۔
دادی بہانے مت بناؤ میں بھی اسی راستے سے جاتی ہوں۔۔۔
''مجھے تو کوئی نہیں چھیڑتا''

لڑکی

لڑکی یہ جو سامنے لڑکا بیٹھا ہے مجھے ایک گھنٹے سے پریشان کر رہا ہے۔۔
ویٹر:۔ لیکن وہ تو آپ کی طرف دیکھ ہی نہیں رہا۔۔
لڑکی:۔ یہ ہی تو پریشانی ہے۔۔۔

ڈاکٹر اور بیوی

ڈاکٹر:۔ آپ کے شوہر کو سخت آرام کی ضرورت ہے میں انہیں آرام کی گولیاں دے رہا ہوں۔۔
بیوی:۔ یہ انہیں کب دینی ہیں۔۔
ڈاکٹر:۔ نہیں یہ آپ نے کھانی ہیں۔۔

ڈاکٹر اور آدمی

ڈاکٹر:۔ آپ کی بیوی 5 گھنٹے کی مہمان ہے مجھے معاف کرنا میں بچا نہیں پایا۔۔

آدمی:۔ معافی کی کوئی بات نہیں جہاں 20 سال گزر گئے وہاں 5 گھنٹے بھی گزر جائیں گے۔۔

بیوی اور شوہر

میاں خوبصوت تھا اور بیوی بدصورت تھی میاں نے کہا ہم دونوں جنتی ہیں۔۔

بیوی:۔ وہ کیسے۔۔

شوہر:۔ تم مجھے دیکھ کر شکر کر لیتی ہو اور میں تمہیں دیکھ کر صبر کر لیتا ہوں اللہ کا فرمان ہے کہ صبر کرنے والا اور شکر کرنے والا دونوں جنتی ہیں۔۔۔

بیوی اور شوہر

بیوی:۔ خدا نخواستہ گھر میں چور آ جائیں تو تم کیا کرو گے۔۔

شوہر:۔ وہ ہی کروں گا جو وہ کہیں گے پہلے کون سی میری یہاں چلتی ہے۔۔

بیوی اور شوہر

بیوی:۔ ایک ہزار روپے چاہیے شاپنگ کو جانا ہے۔۔

شوہر:۔ تمہیں روپوں کی نہیں عقل کی ضرورت ہے۔۔

بیوی:۔ اب تم سے وہی چیز مانگی جا سکتی ہے تو تمہارے پاس ہو۔۔

بیوی اور شوہر

بیوی:۔(شوہر سے) آج کیا بات ہے آپ آفس نے جلدی گھر آ گئے۔۔۔

شوہر:۔ میرے بوس کو اچانک نہ جانے کیا ہوا مجھے کہتے جاؤ جہنم میں تو میں فوراً تمہارے پاس آ گیا۔۔

شوہر اور بیوی

بیوی:۔ اگر میں گم ہو گئی تو تم کیا کرو گے۔۔

شوہر:۔ اخبار میں اشتہار دلواؤں گا۔۔

بیوی:۔ تم کتنے اچھے ہو کیا لکھو گے۔۔

شوہر:۔ کہ تم جہاں بھی رہو خوش رہو۔۔

لڑکا اور لڑکی

ایک لڑکا اور لڑکی پارک میں ملنے گئے۔۔

وہاں لڑکے کو چوٹ لگی اور خون بہنے لگا۔۔

وہ لڑکی کو دیکھنے لگا کہ شاید وہ اپنا دوپٹہ پھاڑ کر زخم پر باندھے گی۔۔

لڑکی کو فوراً سمجھ آ گئی اور لڑکے کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔

"سوچیں وی نہ۔۔3200 سو دا سوٹ اے میرا"

لیلہ اور مجنو

لیلہ نے مجنو کو ایک درخت کے پیچھے دیکھا اور بولی تم مجنو ہو نا؟

مجنو:۔ ہاں۔۔

پھر کچھ دیر باد اسے جھاڑیوں کے پیچھے دیکھا تو بولی کیا تم مجنو ہو؟

مجنو:۔ ہاں۔۔

پھر کچھ دیر بعد اسے دیوار کے پیچھے دیکھا اور کہا تم مجنوں ہو؟

مجنو بولا:۔ لیلہ خدا دے واسطے میتھو۔۔۔ پوٹی کراں دے۔۔

لڑکا اور لڑکی

لڑکی:۔ کیا ہم میکڈونلڈز جا سکتے ہیں۔

لڑکا:۔ ہاں اگر تم مجھے میکڈونلڈز کی اسپیلنگ سنا دو تو۔

لڑکی:۔ کچھ دیر سوچ کے بولی وقعہ کرو ہم کے۔ایف۔سی چلتے ہیں۔

شوہر اور بیوی

بیوی:۔ فرض کرو کہ میں تمہاری ہر بات مانوں اور سمجھوں تو۔۔۔۔

شوہر:۔ ہنستے ہنستے زمین پر گر گیا۔۔

بیوی:۔ کیا ہوا؟؟

شوہر:۔ مجھ سے تو فرض ہی نہیں ہو رہا۔۔۔

شوہر اور بیوی

ایک آدمی گھر پر فلم دیکھتے زور زور سے چلایا۔۔۔

"اوئے گھوتیا دستخط نہ کریں"۔۔۔

"اوئے پاگل پھس جائیں"

بیوی:۔ کون سی فلم دیکھ رہے ہو۔۔

آدمی:۔ ہماری شادی کی۔۔۔

شوہر اور بیوی

شوہر:۔ (بیوی سے) خدا تیرا خانہ خراب کرے تو مجھے چین سے نہیں بیٹھنے دے گی۔۔۔

بیوی:۔ میرے سر تاج خدا کے لیا ایسا نہ کہو کہیں خدا مجھے بیوہ ہی نہ کر دے۔۔۔

شوہر اور بیوی

اغوا کار کا فون۔۔
تیری بیوی کو میں نے اغوا کیا ہے ثبوت کے طور پر دو انگلیاں کاٹ کر بھیج رہا ہوں۔۔
شوہر:۔ ثبوت پکا نہیں۔۔۔
زبان بھیج زبان۔۔

شیخ اور بیوی

ایک شیخ صاحب کی بیوی بیمار تھی اور لائٹ بھی نہیں تھی تو شیخ صاحب نے موم بتی جلا دی۔۔
اور بیوی کو بولے کہ میں ڈاکٹر کو لینے جا رہا ہو اور اگر میں لیٹ ہو جاؤں اور تمہیں لگے کہ تم مر رہی ہو تو
پلیز موم بتی بجھا دینا۔۔۔

شیخ اور بیوی

ایک شیخ اپنے ہاتھ پے بلیڈ سے کٹ مار رہا تھا۔۔
بیوی:۔ کیا کر رہے ہو۔۔۔
شیخ:۔ ڈیٹول کی بوتل ٹوٹ گئی ہے ایسے تھوڑی ضائع ہونے دوں گا۔۔

بیوی اور شوہر

بیوی:۔ آپ مجھ سے کتنی محبت کرتے ہیں۔۔

شوہر:۔ بہت۔۔

بیوی:۔ کیا مطلب۔۔

شوہر:۔ مطلب کے میں آپ سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔۔

بیوی:۔ پھر بھی کچھ تو بتاؤ نا اگر میں مر گئی تو تم کیا کرو گے۔۔

شوہر:۔ مجنوں ہو جاؤں گا، پاگل ہو جاؤں گا۔۔۔

بیوی:۔ کیا تم دوسری شادی تو نہیں کرو گے۔۔۔

شوہر:۔ پاگل انسان کا کیا بھروسہ کچھ بھی کر سکتا ہے۔۔

بیوی اور شوہر

بیوی:۔ میری شرافت دیکھو میں نے تمہیں دیکھے بغیر شادی کر لی۔۔

شوہر:۔ اور تم میری شرافت دیکھو میں نے دیکھ کے بھی انکار نہیں کیا۔۔

آدمی

ایک آدمی میڈیکل سٹور پر گیا اور بولا مجھے زہر چاہیے۔۔

سٹور والا:۔ میں آپ کو اس وقت تک زہر نہیں دے سکتا جب تک آپ کے پاس اجازت نامہ نہ ہو۔۔

آدمی:۔ نے اسے اپنے دو ''نکاح نامے'' دکھائے۔

سٹور والا:۔ بیٹھو پتر۔۔۔۔۔۔۔

وڈی بوتل دے بھائی نوں۔۔۔

عورت اور بھکاری

بھکاری نے ایک گھر کے سامنے صدا لگائی تو ایک نئی نویلی دلہن نے کہا۔۔

''جاؤ بابا معاف کرو''

بھکاری کچھ دور گیا تو دلہن کی ساس نے اسے واپس بولایا۔۔

بھکاری واپس آیا تو عورت نے کہا جا بابا معاف کرو۔۔

بھکاری کو بہت غصہ آیا اور اس نے کہا یہ ہی بات تو اس لڑکی نے بھی کہی تھی۔۔

پھر مجھے واپس کیوں بولایا۔۔۔

عورت:۔ گھر کی مالکن میں تو یہ کون ہوتی ہے جواب دینے والی۔۔

عورت

خاتون کو اغوا کر لیا گیا اغوا کرنے والے نے اس کے شوہر کو پیغام بھیجا۔۔۔
اگر چوبیس گھنٹے میں ہمیں ایک لاکھ روپے نہ پہنچائے تو ہم۔۔۔
ہم تمہاری بیوی کو واپس تمہارے گھر چھوڑ دیں گے۔۔

چور اور آدمی

چور آدمی سے کیا تم نے مجھے ڈاکا ڈالتے دیکھا۔۔
آدمی:۔ ہاں دیکھا۔۔
چور نے اسے گولی ماردی۔۔
چور(دوسرے آدمی سے) کیا تم نے مجھے دیکھا۔۔
دوسرا آدمی:۔ نہیں میں نے تو نہیں دیکھا سامنے میری بیوی نے دیکھا ہے۔۔۔

بیوی اور شوہر

بیوی گھر دیر سے آئی اور بیڈروم میں دیکھا کہ دو کی بجائے چار پاؤں نظر آ رہے ہیں۔۔
اس نے کرکٹ بیٹ اٹھا کے مارنا شروع کر دیا جب تھک گئی تو دیکھا کہ اس کا شوہر باہر بیٹھا ہے۔۔
بیوی:۔ آپ ادھر ہے تو اندر کون ہے۔۔
شوہر:۔ تمہارے امی ابو آئے تھے میں نے انھیں بیڈ روم میں سلا دیا تھا۔۔۔

بیوی اور شوہر

شوہر:۔ لگتا ہے پڑوسیوں کے گھر بکرا ذبح ہو رہا ہے ہمیں آج گوشت ملے گا۔۔۔

بیوی:۔ تم اپنے کان صاف کراو وہ TV پہ الطاف بھائی خطاب کر رہے ہیں۔۔۔

لڑکا اور لڑکی

گرل فرینڈ:۔ میرے ارادے بڑے نیک ہیں۔ آپ سو میں سے ایک ہیں۔
بوائے فرینڈ:۔ دماغ کے تو ہم بھی ڈون ہیں پہلے یہ بتا باقی کے ننانوے کون ہیں۔

لڑکا

ایک نوجوان (محبوبہ سے) شادی کا کہنے لگا۔
"کیا تم اپنی چتا میں مجھ سے آگ لگوانا پسند کرو گی۔"

عورت

عورت صرف 2 لوگوں کی بات غور سے سنتی ہے---

1 درزی

2 فوٹوگرافر

باقی تو وہ اپنے باپ کی بھی نہیں سنتی---

مریض اور ڈاکٹر

ڈاکٹر نے مریض کی میموری واش کر دی اور پوچھا کچھ یاد آ رہا ہے--

مریض:- صرف بیوی کا نام--

ڈاکٹر:- ہنس کر سب کچھ فارمیٹ ہو گیا مگر وائرس نہیں گیا--

دولہا اور دلہن

شادی پر دولہے نے اپنی دلہن کو گلاب کا پھول دیا--

دلہن:- مجھے یہ نہیں چاہیے کوئی سونے کی چیز دو---

دولہا:- یہ لو تکیا اور سو جاؤ--

شوہر اور بیوی

شوہر:۔ سنتی ہو تمہاری سہیلی غلط آدمی سے شادی کر رہی ہے تم اسے روکتی کیوں نہیں۔۔

بیوی:۔ میں کیوں روکوں اس نے مجھے روکا تھا کیا؟؟

شوہر اور بیوی

بیوی:۔ تم نے مجھے شادی سے پہلے کیوں نہیں بتایا کہ تمہاری پہلے سے تین بیویاں ہیں۔۔

شوہر:۔ بتایا تو تھا کہ میں تمہیں ملکہ، رانی، اور شہزادی کی طرح رکھوں گا۔۔

شوہر اور بیوی

بیوی شوہر سے: آپ قربانی کا جانور کب لاؤ گے۔۔

شوہر:۔ بیگم مجھے ہی ذبح کر لو۔

بیوی:۔ گدھے کی صرف کمائی حلال ہے۔۔

قربانی نہیں۔۔۔

شادی

جو لوگ ارینج میرج کرتے ہیں، وہ زندگی بھر لڑتے ہیں۔۔

اور جو لوگ لو میرج کرتے ہیں۔ ہونڑنے نال وی اوئی ہوندی پر او وسدے نہیں۔۔

لڑکا

ایک لڑکا سائیکل پہ جا رہا تھا سائیکل کا ٹائر بھینس کے گوبر کے بیچ میں سے گزر گیا قریب کچھ لڑکیاں کھڑی تھیں۔

لڑکیاں:۔ انہوں نے تالیاں بجا کے کہا ہیپی برتھ ڈے ٹو یو۔

لڑکا:۔ وش کرنے سے کام نہیں چلے گا کیک تو کھانا ہی پڑے گا۔

کنجوس محبوبہ

کنجوس محبوبہ:۔ ریل کا کرایہ اتنا بڑھ گیا ہے پھر بھی لوگ سفر کرتے ہیں۔

محبوب:۔ لوگ یہی سوچتے ہیں کہ اگلے سال کرایہ اور بڑھ جائے گا اس لیے اسی سال کر لیں

محبوب اور ماں

ایک ادھیڑ عمر کے محبوب محبوبہ کے گھر گئے اور اس کی ماں سے کہنے لگے کہ میں 15 سال سے آپ کی لڑکی سے پیار کرتا ہوں۔

ماں:۔ تو آپ کیا چاہتے ہیں؟

محبوب:۔ میں اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔

ماں:۔ اوہ شکر ہے میں سمجھی کہ پنشن لینا چاہتے ہو۔

لڑکا اور لڑکی

لڑکی:۔ یار میں اپنا پرس گھر بھول آئی ہوں۔ مجھے ایک ہزار روپے چاہیئے تھے۔

لڑکا:۔ دوست ہی دوست کے کام آتا ہے یہ لو چالیس روپے رکشہ پکڑو اور پرس لے آؤ۔

دو دوست

دوست (دوسرے دوست سے) میاں بیوی گاڑی کے دو پہیے ہیں۔۔

دوسرا دوست:۔ کوئی ہماری گھر والوں سے پوچھے کہ ہم سے کب تک دن ویلنگ کروانی ہے۔۔

بیوی اور شوہر

بیوی:۔ شادی کی سالگرہ کے دن ہم ایک بکرا ذبح کریں گے۔۔

شوہر:۔ کیوں غلطی تو میں نے کی تھی بکرے کا کیا قصور ہے۔۔۔

بادشاہ اور آدمی

بادشاہ نے علان کروایا کے شادی شدہ مرد دو لائنوں میں کھڑے ہو جائیں۔۔

ایک لائن وہ جو بیوی سے ڈرتے ہیں۔۔

اور دوسرے لائن وہ جن سے بیوی ڈرتی ہیں۔۔

سب لوگ بیوی سے ڈرنے والی لائن میں کھڑے ہو گئے لیکن ایک آدمی دوسرے لائن میں کھڑا تھا جو بیوی سے نہیں ڈرتا تھا۔۔۔

بادشاہ نے اس سے پوچھا کے کیا تم اپنی بیوی سے نہیں ڈرتے تو اس نے جواب دیا۔۔

پتا نہیں مجھے میری بیوی نے کہا تھا کے اسی لائن میں کھڑے ہونا نہیں تو مارو گی۔۔۔

آدمی

ایک آدمی کا ہونٹ جلا ہوا تھا کسی نے پوچھا کیسے جلا۔۔

آدمی:۔ بس یار وہ تمہاری بھابھی میکے جا رہی تھی تو اس کو چھوڑنے اسٹیشن گیا تھا۔۔

بس ٹرین جیسے ہی ہورن بجا میں نے خوشی کے مارے ٹرین کا انجن چوم لیا۔۔

شوہر اور بیوی

شوہر اور بیوی کھانے کے لیے گئے تو ایک لڑکی نے ہیلو کہا۔۔
بیوی:۔ یہ کون تھی؟؟
شوہر:۔ میرا دماغ خراب مت کرو ابھی اسے بھی بتانا ہے کہ تم کون ہو۔۔۔

شوہر اور بیوی

بیوی:۔ میں سوچتی ہوں کہ اگر میں مر گئی تو آپ کا کیا ہو گا۔۔
شوہر:۔ لیکن میں تو سوچتا ہو کہ اگر تم نہ مری تو میرا کیا ہو گا۔۔

ماں اور بیٹی

میاں بیوی میں جھگڑا ہو گیا تو بیوی نے اپنی ماں کو فون کیا اور کہا میرا ان سے جھگڑا ہو گیا ہے میں آ رہی ہو 4-5 مہینے کے لیے۔۔
ماں:۔ بیٹی غلطی اس کی ہے تو روک میں آتی ہو 5-6 مہینے کے لیے۔۔

لڑکی اور لڑکا

لڑکی:۔ چاند کہاں ہے۔

منگیتر:۔ میرے سامنے۔

"شادی کے بعد"

بیوی:۔ چاند کہاں ہے۔

شوہر:۔ اندھی ہو سامنے آسمان میں خربوزہ لٹکا ہے کیا۔

بیوی اور شوہر

بیوی:۔ اگر میں پاکستان کی سب سے بڑی چوٹی K2 پر جانے میں کامیاب ہو گئی تو آپ مجھے کیا دو گے؟؟

شوہر:۔ ہلکا سا دھکا۔۔۔

بیوی اور شوہر

بیوی شوہر سے:۔ چلیے آنکھ مچولی کھیلتے ہیں۔۔

اگر آپ نے مجھے ڈھونڈ لیا تو ہم شوپنگ کرنے چلیں گے۔۔

شوہر:۔ اور اگر نہ ڈھونڈ سکا تو۔۔

بیوی:۔ گھبراتے ہوئے۔۔

بیوی:۔ ایسا تو مت کہیں میں دروازے کے پیچھے ہی چھپ جاؤں گی۔۔

بیوی اور شوہر

بیوی:۔ اس سال روزے رکھو گے۔۔

شوہر:۔ نہیں۔۔

بیوی:۔ نماز پڑھو گے؟؟

شوہر:۔ مشکل ہے۔۔

بیوی:۔ افطاری کرو گے؟؟

شوہر:۔ ظاہر ہے کیا اب بلکل ہی کافر ہو جاؤں؟؟

شوہر اور بیوی

شوہر جمعہ کی نماز پڑھ کے گھر آیا اور خوشی سے بیوی کو اٹھا کر جھومنے لگا۔۔

بیوی:۔ کیا مولوی صاحب نے رومینس پر خطبہ دیا ہے۔۔

شوہر:۔ نہیں نہیں۔۔۔ آج مولوی صاحب نے کہا جو شخص دنیا میں اپنی تکلیف خوشی خوشی اٹھائے گا وہ سیدھا جنت میں جائے گا۔۔

شوہر اور بیوی

شوہر بیوی کو انگریزی سکھا رہا تھا۔۔

بیوی دوپہر میں:۔ ڈنر کر لو جی۔۔

شوہر:۔ جاہل یہ ڈنر نہیں لنچ ہے۔

بیوی:۔ جاہل ہو گے تم یہ رات کا بچا ہوا کھانا ہے۔۔

شوہر اور بیوی

شادی کی رات دولہا کمرے میں داخل ہوتے ہی کرسی سے ٹکرا کر گر جاتا ہے۔۔۔

دولہن نے اچانک دولہے کو گرتے دیکھا تو بولی۔۔۔ بھائی دھیان سے۔۔۔!!!

(اور کرو کزنوں سے شادی)

شوہر اور بیوی

بیوی: میں چاہتی ہوں کہ کراچی میں کوئی چورنگی یا کالونی میرے نام پر بھی ہو۔۔

شوہر: کراچی میں یہ دونوں چیزیں تمہارے نام پر Already ہیں۔۔

بیوی: خوشی سے وہ کونسی؟

شوہر: ناگن چورنگی۔۔۔ اور بھینس کالونی۔۔

لڑکا اور عورت

ریستوران میں بیرے کے آنے پر ایک لڑکے نے قریب بیٹھی ہوئی عورت سے کہا۔

"کہو کیا منگوایا جائے"

عورت: میرے لئے کافی اور اپنے لئے ایمبولینس خاتون نے جواب دیا۔

لڑکا: کیوں جانو۔

عورت: دروازے کی طرف دیکھو میرا شوہر ریستوران میں داخل ہو رہا ہے۔

لڑکا اور لڑکی

بوائے فرینڈ:۔ بہت رومینٹک انداز میں جان دیکھو میں تمہاری زلفوں کے لیے کیا لایا ہوں۔

گرل فرینڈ:۔ کیا لائے ہو؟

بوائے فرینڈ:۔ (انگلش اینٹی لائس شیمپو) جو تمہاری زلفوں کی لیکھیں ختم کر دیگا۔

ماں اور بیٹی

ایک مذہبی رہنما کی بیوی نے اپنی بیٹی سے پوچھا کیا تم جمال سے شادی کیوں نہیں کر لیتی۔

بیٹی:۔ امی وہ مذہبی آدمی نہیں ہے۔ اس کا جہنم پر بھی ایمان نہیں ہے۔

ماں:۔ تم شادی کر لو گی تو وہ جہنم پر ایمان لے آئے گا۔

کوثر اور پروین

کوثر تم ابھی تک زندہ ہو؟

پروین:۔ گھبرا کر کیوں کیا ہوا۔

کوثر:۔ کل تمہاری امی میری امی سے کہہ رہی تھی بہن ذرا قینچی تو دینا پروین کا گلا کاٹنا ہے۔

سی این جی

شوہر آج میں آفس نہیں جا رہا میرا ناشتہ لنچ اور ڈنر پیک کر دو۔۔

بیوی:۔ کیوں جی پھر کہاں جا رہے ہو۔۔

شوہر:۔ گاڑی میں CNG بھروانے۔۔۔

بیوی اور شوہر

بیوی اور شوہر مارکیٹ جا رہے تھے تو ایک فقیر نے کہا۔۔

شہزادی 5 روپے دے دو اندھا ہوں۔۔

شوہر:۔ دے دو تمہیں شہزادی کہہ رہا ہے ضرور اندھا ہو گا۔۔

بیوی اور شوہر

ایک عورت نے گھبرا کر شوہر کو اطلاع دی۔۔

اب میں کوکنگ کی کلاس اٹینڈ کرنے نہیں جایا کروں گی۔۔

شوہر:۔ کیوں۔۔

بیوی:۔ آج غلطی سے مجھ سے کچھ جل گیا۔۔

شوہر:۔ کیا جل گیا۔۔

بیوی:۔ کلاس روم۔۔۔

بیوی اور شوہر

بیوی:۔ (شوہر سے) تم مجھے ایسی دو باتیں بولو کہ ایک سے میں خوش ہو جاؤں اور دوسری سے مجھے غصہ آجائے۔۔

شوہر:۔ تم میری زندگی ہو۔۔

"اور لعنت ہے ایسی زندگی پہ"

بیوی اور شوہر

بیوی نے نئی سم لی اور سوچھا کہ شوہر کو سرپرائز دوں۔۔

بیوی کچن میں گئی اور شوہر کو کال کی۔

ہیلو ڈارلنگ:۔۔ شوہر نے ہلکی آواز میں جواب دیا۔۔ تم بعد میں کال کرنا ابھی کمینی کچن میں ہے۔۔

بیوی اور شوہر

بیوی تم سوتے ہوئے مجھے گالیاں دے رہے تھے۔۔

شوہر:۔ تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے۔۔

بیوی:۔ کیا غلط فہمی ہوئی ہے۔۔

شوہر:۔ یہی کہ میں سو رہا تھا۔۔

شادی

غصے کا آنا مرد ہونے کی نشانی ہے۔۔۔۔

اور غصے کو پی جانا۔۔۔

شادی شدہ مرد ہونے کی نشانی ہے۔۔۔

دو دوست

دوست (دوسرے دوست سے) یار ورزش سے میری آنکھیں خراب ہو گئی ہیں۔

دوسرا دوست:۔ تم ورزش چھوڑ کیوں نہیں دیتے۔

پہلا دوست:۔ یار ورزش میں نہیں سامنے گرلز ہوسٹل میں لڑکیاں کرتی ہیں۔

ڈاکٹر اور لڑکی

دعوت میں ڈاکٹر کی ملاقات ایک لڑکی سے ہوئی۔

لڑکی:۔ (ڈاکٹر سے) آپ کے علاج سے مجھے جو فائدہ پہنچا ہے اس کے لئے میں آپ کی تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔

ڈاکٹر:۔ بہت خوشی ہوئی۔

لڑکی:۔ جی ہاں دراصل میرے چچا آپ کے زیر علاج تھے اب ان کی جائداد کی تنہا وارث ہوں۔

دو آدمی

پہلا آدمی (دوسرے آدمی سے) آج تم نے اپنے بیٹے کو بہت پیٹا آخر کیا بات تھی؟

دوسرا آدمی:۔ وہ نشے میں تھا۔

پہلا آدمی:۔ لیکن اس طرح لہولہان کیوں کر دیا۔

دوسرا آدمی:۔ کیونکہ میں بھی نشے میں تھا۔

بہو

بہو ایک بار سسرال گیا۔

ساس نے پوچھا:۔ کیوں بیٹا کدو شریف پکا لوں۔۔؟

بہو:۔ میں گناہ گار بندہ ہو کدو شریف کے قابل کہاں۔

''کوئی بے غیرت سا مرغ ہی پکا لیں''

بیوی اور شوہر

بیوی:۔ تم ساری دنیا میں بھی ڈھونڈو تو مجھ جیسی دوسری نہیں ملے گی۔۔

شوہر:۔ تم کیا سمجھتی ہو۔ میں دوسری بھی تم جیسی ہی ڈھونڈوں گا۔

''حد ہو گئی''

بیوی اور شوہر

بیوی (اپنے شوہر سے) آپ تو کہتے تھے کہ شادی کے بعد بھی مجھے بہت پیار کرو گے۔

شوہر:۔ تو مجھے کیا پتا تھا کہ تمہاری شادی مجھ سے ہی ہو جائے گی۔

آدمی اور دوست

ایک آدمی کی بیوی مر گئی رشتہ داروں اور دوستوں نے اسے چپ کروانے کے بعد پوچھا تمہیں کچھ چاہیے۔۔۔

آدمی:۔ ہاں مجھے میرا لیپ ٹاپ لا دیں۔۔

سب نے پوچھا اسے کیا کرنا ہے۔۔

آدمی:۔ فیس بک پہ اپنے سٹیٹس کو سنگل کرنا ہے۔۔۔

شوہر اور بیوی

میاں بیوی ڈاکٹر کے پاس گئے۔۔

کلینک سے باہر نکل کر بیوی بولی۔۔

ڈاکٹر نے کہا ہے کہ مختلف ملکوں میں سیر کرو تاکہ طبیعت پہ اچھا اثر پڑے۔۔

شوہر:۔ سر کھجاتے ہوئے اچھا۔۔

بیوی:۔ تو اب آپ فیصلہ کر لو کہاں کہاں جانا ہے۔۔

شوہر:۔ چلو دوسرے ڈاکٹر کے پاس۔۔۔

شوھر اور بیوی

شوہر:۔ جان سوچا کال کر لوں تم مجھے یاد کر رہی ہو گی۔

بیوی:۔ اور جو صبح لڑائی ہوئی تھی وہ کیا تھا؟

شوہر:۔ اوئے موہ گھر دا نمبر مل گیا۔۔۔۔۔

شوھر اور بیوی

بیوی نے شوہر کو فون کیا اور بولی۔۔۔

بیوی:۔ کیا کر رہے ہو۔۔؟

شوہر:۔ آفس میں ہوں بہت مصروف ہوں اور تم کیا کر رہی ہو ڈارلنگ۔۔؟

بیوی:۔"KFC" میں ہوں تمہارے پیچھے بیٹھی ہوں ذلیل انسان۔

باپ اور بیٹا

باپ (بیٹے سے) تمہارے سالانہ امتحان نزدیک ہیں۔ دل لگا کر پڑھا کرو۔

بیٹا:۔ لیکن ابا جان آپ تو عینک لگا کر پڑھتے ہیں۔

باپ اور بیٹا

ایک آدمی اپنے بیٹے کے ساتھ اپنے دوست کے جنازے میں شرکت کے لئے گیا اور جنازے کے قریب کھڑا ہو کر کہنے لگا۔

”اے دوست تو ایسی جگہ جا رہا ہے۔ جہاں نہ کھانا ہے نہ پینا ہے نہ میز ہے۔“

بیٹا باپ سے:۔ ابو کی بات کاٹ کر کہا مجھے لگتا ہے کہ یہ ہمارے گھر جا رہے ہیں۔

لڑکا اور لڑکی

لڑکی (لڑکے سے) ہم کئی سالو سے محبت کر رہے ہیں اور میں سمجھتی ہو اب ہمیں شادی کر لینی چاہیے۔

لڑکا:۔ مگر ڈارلنگ ! یہ بھی سوچو کہ اب ہم سے شادی کون کرے گا۔

دولہا اور دلہن

دولہا دلہن سے:۔ تمہارا شادی سے پہلے کوئی بوائے فرینڈ تھا؟

دلہن:۔ خاموش۔

دولہا چلا کے:۔ میں اس خاموشی کو کیا سمجھوں؟

دلہن:۔ تو بہا گن تو رہی ہوں۔

بیوی اور شوہر

بیوی:۔ تم نے کبھی سوچا ہے کہ میری شادی کسی اور سے ہو جاتی تو کیا ہوتا؟
شوہر:۔ نہیں میں نے کبھی کسی کا برا نہیں سوچا۔

بیوی اور شوہر

بیمار شوہر:۔ مجھے جانوروں کے ڈاکٹر کے پاس لے جاؤ۔

بیوی:۔ وہ کیوں؟

شوہر:۔ روز صبح مرغے کی طرح اٹھ جاتا ہوں گدھے کی طرح کام کرتا ہوں گھر آ کے کتے کی طرح ذلیل ہوتا ہوں اور رات کو بھینس کے ساتھ سو جاتا ہوں۔

بیوی اور شوہر

بیوی کو تھپڑ مار کے شوہر بولا آدمی اسے ہی مارتا ہے جسے پیار کرتا ہے۔
بیوی نے دو تھپڑ چار لاتیں دس بارہ ڈنڈے مارے اور بولی آپ کیا سمجھتے ہیں کہ میں آپ سے پیار نہیں کرتی؟

بیوی اور شوہر

بیوی:۔ آپ کو میری خوبصورتی زیادہ اچھی لگتی ہے یا عقل مندی؟

شوہر:۔ مجھے تمہاری یہ مذاق کی عادت بہت اچھی لگتی ہے۔

ساس اور بہو

ساس:۔اللہ نے تمہیں دو، دو آنکھیں دی چاول میں سے دو چار پتھر نہیں نکال سکتی۔

بہو:۔ بہت خوب! اللہ نے تمہیں بتیس دانت دیے دو چار پتھر بھی نہیں چبا سکتی۔

کنجوس

کنجوس کی بیوی:بس بھی کرو یہ ٹی بیگ اٹھارہ دفعہ استعمال کر لیا ہے اب پھینک دیں۔

کنجوس:۔ کر دی نہ جاہلوں والی بات اس کے پیکٹ پرایکسپائری ڈیٹ دسمبر 2012 لکھی ہے۔

شوہر اور بیوی

شوہر (بیوی سے) اپنی ماں کا پکایا ہوا کھانا مجھے بہت پسند تھا۔

بیوی:۔ کیا میں اچھا نہیں بناتی؟

شوہر:۔ کھانا تو اچھا بناتی ہو لیکن ماں کا کھانا پکا ہوا مجھے اس لیے پسند تھا کیوں کہ وہ جو کچھ بناتی تھیں اس کے لیے مجھے کمانا نہیں پڑتا تھا۔

دوست

واقف بیوی اور بیگم میں کیا فرق ہے؟

دوست:۔ کچھ فرق نہیں۔

یہ بھی ہندوستان، انڈیا، اور بھارت کی طرح ایک ہی مصیبت کے تین الگ الگ نام ہیں۔

بد صورت بیوی

بد صورت بیوی اپنے شوہر سے:۔ کھڑکی کے پردے لگوا دو نیا پڑوسی مجھے دیکھتا ہے۔

شوہر:۔ ایک بار دیکھ لینے دو پھر وہ خود پردے لگوا لے گا۔

شوہر اور بیوی

بیوی (شوہر سے) جب آپ کسی نوجوان لڑکی کو دیکھتے ہیں تو دیکھتے ہی رہتے ہیں آپ کیوں بھول جاتے ہیں کہ آپ شادی شدہ ہیں۔

شوہر:۔ اسی وقت تو یہ احساس اور زیادہ شدت سے ہوتا ہے۔

شوہر اور بیوی

شوہر اور بیوی جھگڑتے ہوئے۔

شوہر:۔ مجھے غصہ مت دلاؤ نہیں تو میرے اندر کا جانور جاگ جائے گا۔

بیوی:۔ تو کیا ہوا؟ میں چوزے سے نہیں ڈرتی۔

شوہر اور بیوی

بیوی(شوہر سے) کہاں جا رہے ہو جی؟

شوہر:۔ خودکشی کرنے جا رہا ہوں۔

بیوی:۔ لیکن یہ زیورات کا ڈبہ کہاں لے جا رہے ہو؟

شوہر:۔ میں کوئی بیوقوف ہوں جو سکندر کی طرح اس دنیا سے خالی ہاتھ جاؤں گا؟

سائنسدان

ایک سائنسدان اپنی بیوی سے:۔ میں تمہاری سالگرہ پر ایک نایاب تحفہ دے رہا ہوں۔

بیوی:۔ ہائے آپ کتنے اچھے ہیں کیا تحفہ دیں گے آپ مجھے۔

سائنسدان:۔ میں نے ایک نیا جراثیم دریافت کیا ہے۔ اس کا نام تمہارے نام پر رکھ رہا ہوں۔

صاحب اور بیوی

ایک صاحب (بیوی سے) آج میں تمہارا پانچ لاکھ کا بیمہ کروا کے آیا ہوں۔

بیوی:۔ حیران ہو کر پانچ لاکھ۔

صاحب:۔ جی ہاں! اب تم جب چاہو، مجھے پانچ لاکھ کا مالک بنا سکتی ہو۔

دو دوست

دو سہیلیاں مدت کے بعد ملیں۔

پہلی دوست:۔ سنا ہے تم نے ایک لکھ پتی سے شادی کر لی ہے۔

دوسری دوست:۔ ہاں شادی تو کی ہے مگر میں نے ہی اسے لکھ پتی بنایا ہے۔

پہلی دوست:۔ پہلے وہ کیا تھا؟۔

دوسری دوست:۔ کروڑ پتی۔

بیوی اور شوہر

بیوی(شوہر سے) میں چالیس برس کی تو نہیں لگتی ہوں۔

شوہر۔ ہاں اب تو نہیں لگتی ہو لیکن چند برس پہلے تم سچ مچ چالیس برس کی تھیں۔

بیوی اور شوہر

بیوی(شوہر سے) ذرا گھر کا خیال رکھنا میں بازار جا رہی ہوں ایک بیلن خریدنا ہے۔

شوہر۔ کیوں پہلے والے بیلن کا کیا ہوا؟

بیوی:۔ کل ٹوٹ گیا۔

شوہر۔ وہ کیسے میں تو کل گھر پر نہیں تھا۔

بیوی

مصنف! یہ کون سے کاغذ جلا رہی ہو؟

بیوی:۔ وہی تمہارے لکھے ہوئے ہیں صاف کاغذوں کو تو میں نے چھوا بھی نہیں۔

آدمی اور بیوی

آدمی (بیوی سے) بیگم تم نے جو نئی نوکرانی رکھی تھی اسے نوکری سے کیوں نکال دیا۔

بیوی:۔ بس یوں ہی۔

آدمی:۔ کیا وہ قابل اعتماد لڑکی نہ تھی۔

بیوی:۔ مجھے اس پر تو پورا بھروسہ تھا لیکن مجھے آپ پر اعتماد نہیں۔

وکیل

وکیل (بیوی سے) بیگم آج اپنے زیورات سنبھال کر رکھنا۔

بیوی:۔ مگر وہ کیوں۔

وکیل:۔ دراصل میں نے ایک چور کو رہا کروایا ہے اور وہ آج رات شکریہ ادا کرنے آرہا ہے۔

شوہر اور بیوی

شوہر(بیوی سے) آج اس ڈرائیور کا حساب ختم کر دو۔ یہ گاڑی بے احتیاطی سے چلاتا ہے۔ آج تو اس نے مجھے مار ہی دیا تھا خدا کا شکر ہے میں بال بال بچ گیا۔

بیوی:۔ رحمدل سے (شوہر سے) اسے ایک موقع اور دیں۔

شوہر اور بیوی

بیوی نے شرماتے ہوئے اپنے شوہر سے کہا۔

"آپ تو ذرا بھی رومانٹک نہیں ہیں۔ راحیلہ کا شوہر اسے میرا چاند میرا تارا کہہ کر بلاتا ہے۔"

شوہر نے جواب دیا۔

"وہ ماہر فلکیات ہے اور میں حیوانوں کا ڈاکٹر ہوں۔"

شوہر اور بیوی

شوہر نے بیوی سے کہا۔ میرے دوست چائے پر آ رہے ہیں۔ تم جلدی سے تمام سامان یعنی "گلدان" جوتے اور "چھریاں" چھپا دو۔ شوہر نے کہا۔ نہیں میں ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ لوگ اپنی اپنی چیزیں پہچان نہ لیں۔

شوہر اور بیوی

شوہر (بیوی سے) تم نے سارے خاندان میں میری ناک کٹوا دی۔

بیوی:۔ (غصے سے) ہائے ہائے تمہاری ناک کاٹیں تمہارے دشمن میں کیوں تمہاری ناک کٹوانے لگی۔

بیوی اور شوہر

بیوی:۔ میں خوبصورت ہوں۔ بھلا یہ کون سا فعل ہے؟

شوہر:۔فعل ماضی۔

بیوی کا خرچ

ایک دوست (دوسرے سے) میری بیوی پیسوں سے سخت نفرت کرتی ہے۔

دوسرا دوست:۔ "اچھا واقعی؟"

پہلا دوست:۔ "ہاں جس تیزی سے میں اسے دیتا ہوں وہ اس سے زیادہ تیزی سے خرچ کرتی ہے۔"

شوہر کی وصیت

شوہر نے مرنے سے پہلے بیوی کو "وصیت" کرتے ہوئے کہا۔ دیکھو، میری دکان عمران کو دے دینا۔ بیوی: میرے خیال میں وہ دکان عارف کے لئے ٹھیک رہے گی۔ شوہر نے کہا۔ اچھا تو پھر میری گاڑی عمران کو دے دینا۔ بیوی بولی۔نہیں:۔ اس گاڑی کی تلی کو زیادہ ضرورت ہے۔ شوہر غصے سے بولا۔ مر میں رہا ہوں یا تم؟

شوہر اور ریڈیو

جب میرے شوہر بولتے ہیں تو سارا ملک سنتا ہے۔ اچھا۔ کوئی بڑے لیڈر ہیں کیا وہ؟ نہیں ۔ ریڈیو پر ''خبریں'' پڑھتے ہیں۔

شادی

شادی کے پہلے سال شوہر بولتا ہے اور بیوی سنتی ہے۔
شادی کے دوسرے سال بیوی بولتی ہے اور شوہر سنتا ہے۔
اور شادی کے تیسرے سال؟
دونوں بولتے ہیں اور پڑوسی سنتے ہیں۔

مستقبل والی مشین

وزن بتانے والی مشین سے کارڈ نکالا ۔ وزن کے ساتھ ساتھ اس میں مستقبل کا حال بھی لکھا تھا۔ آپ اپنی بیوی کے مرید اور خوش "نصیب" مرد ہیں۔۔۔یا بنیں گے۔ دیکھو۔ یہ رہا میرا مستقبل ۔ شوہر نے فخر کے ساتھ کہا۔بالکل صحیح مستقبل کا حال ہے۔ اسی طرح جیسے تمہارا وزن ہے۔ شوہر نے کارڈ دیکھا۔ وہ چونک گیا۔وزن صرف دو "پونڈ" لکھا تھا۔

ماں اور رشتہ دار

ماں بچے پر بگڑ رہی۔ الو کا پٹھا۔ شیطان کا بچہ۔۔۔۔ سور۔ باپ بول اٹھے۔کیا بات ہے۔ سویرے سویرے اپنے رشتہ داروں کو کیوں یاد کر رہی ہو؟

گھومنے کا پروگرام

آج شام کو گھومنے کا پروگرام ختم کرو۔

شوہر نے کہا۔ "بیوی" چڑ گئی۔

ایسا ہی تھا تو صبح کہتے۔

کیوں۔

بیوی اور فضول خرچ

شوہر: تم بہت فضول خرچ ہو۔خدا کرے ،اگر مجھے کچھ ہو گیا تو تم کو بھیک مانگ کر گزر کرنا پڑے گی۔ بیوی: اس بات کی تم "فکر" مت کرو۔ تم سے مانگنے کی مجھے بہت عادت پڑ گئی ہے۔

بیوی مائیکے

آج کل داڑھی بڑھالی ہے؟ ہاں۔ کیا بات ہو گئی۔ گھر میں کوئی بیمار یا "پریشانی" ہے کیا؟ نہیں۔ تو بات کیا ہے؟ بیوی مائیکے گئی ہے۔

بیوی کا غصہ

تم میری بات ایک کان سے سن کر دوسرے کان سے کیوں نکال دیتے ہو۔بیوی غصہ سے بولی۔ اور تم میری بات دونوں کانوں سے سن کر منہ سے نکال دیتی ہو۔ شوہر نے فوراً جواب دیا۔

روٹی اور بیوی

ڈیئر آج روٹی پھر جل گئی کیا؟ ہاں۔
آٹا ہی کچھ کمزور ہے۔ بیوی نے جواب دیا۔

عورت

عورت کے معاملے میں خوش قسمت مرد کو آپ کیا کہیں گے؟

"کنوارا"

بیوی شوہر

بیوی:۔ کبھی تم نے کسی کا بھلا کیا ہے؟

شوہر:۔ کیوں نہیں تم سے شادی جو کی ہے۔

شوہر کا غصہ

تم نے کمال کر دیا۔ شکر والے ڈبہ میں نمک اور نمک کے ڈبہ میں شکر کا لیبل لگا دیا ہے۔

شوہر غصہ سے بولا۔تمہارے صاحبزادوں سے بچانے کے لیے۔ لیکن تم کچن میں گئے کیوں؟

چائے بنانے۔ کل سے ہلدی والے ڈبہ میں چائے رکھوں گی۔

سہیلی اور کلاس فیلو

تمہارے شوہر ٹھیک وقت پر گھر آ جاتے ہیں؟ واپس بلانا پڑتا ہے۔ کیسے؟

سہیلی نے پوچھا۔ اگر آج اُن کو "دفتر" سے سیدھے گھر بلانا ہے تو جاتے وقت وقت کہہ دوگی کہ میرا کلاس فیلو عمران پانچ بجے آئے گا۔

بس وہ بھاگے بھاگے سیدھے ہی گھر آئیں گے ۔ بیوی نے کہا۔

پارٹی اور بیوی

یار میں اپنی بیوی کی ایک عادت سے تنگ آگیا ہوں۔کیا بات ہے؟

جب میں اسے کسی "پارٹی" میں ساتھ لے کر جاتا ہوں تو وہ میرے پاس نہیں رہتی ہے۔

تم کسی خوبصورت عورت سے باتیں کرنا شروع کر دیا کرو۔ وہ ایک پل کے لیے بھی پاس سے نہیں ہٹے گی۔

میک اپ اور حسن

تم میک اپ کرنا چھوڑ دو۔ شوہر بولا۔ کیسے چھوڑ دوں یہ عورت کا حسن ہے۔
تب تم میرے حسن کے پیچھے کیوں پڑی ہو؟ تمہارا حسن کیا ہے؟
سگریٹ اور شراب۔شوہر نے اطمینان سے کہا۔

لذیز کھانا

میری بیوی اچھا کھانا نہیں پکاتی ہے یار۔
میں تو جس دن چاہتا ہوں ''لذیز'' کھانا پکوا لیتا ہوں۔وہ کیسے؟
اس دن صبح صبح شام کے شو کے ٹکٹ لے آتا ہوں بس۔

کتا اور شوہر

تم نے تو مجھے ایک دم کتا بنا رکھا ہے۔ شوہر بگڑ کر بولا۔
بے شک آپ دن بھر بھونکیں۔ بیوی نے نرم لہجہ میں کہا۔
لیکن رات کو ''غرانا'' چھوڑ دیجئے۔

شوہر کی کمائی

تم کو کمانا پڑے تو معلوم ہو کہ روپیہ کیسے آتا ہے؟

اور تم کو چولہے کے لیے میری جگہ نوکرانی رکھنا پڑے تو معلوم ہو کہ اس کی تنخواہ میرے خرچ سے زیادہ ہے۔ نوکرانی رکھنا اچھا ہے۔ رکھ لو۔ بیوی شان سے بولی۔

اور ذرا اس کو ہاتھ لگا کر بھی دیکھ لینا تو پتہ چلے گا۔

بیوی اور شوہر

بیوی:۔ جب میں گانا گانے لگتی ہوں تو آپ باہر کیوں جا کر کھڑے ہو جاتے ہیں؟

شوہر:۔ صرف اس لیے کہ پڑوسی کہیں یہ نہ سمجھیں کہ میں تمہیں مار رہا ہوں۔

خرچ کی تنگی

آج کل خرچ کی بڑی تنگی ہونے لگی ہے۔

بیوی بولی۔ ہاں۔ میں ہفتہ میں چھ دن کام کرتا ہوں اور تم پورے سات دن خرچ کرتی ہو۔

نقصان تو ہو گا ہی۔

کھانا اور گاہک

آپ کو ہمارے ہوٹل کا کھانا پسند آیا؟ اچھا رہا۔

دوبارہ آنے کی ''زحمت'' کریں۔ یہ تو میرے بیوی کی مرضی پر ہے۔ گاہک بولا۔

بیوی اور مرغ

میاں بیوی کی شادی ہوئے ایک سال ہوا تھا۔ شوہر کام کر رہا تھا۔

بیوی پاس آ کر بولی۔ ''ڈارلنگ'' آج مرغی کھانے کا ''پروگرام'' رکھا جائے۔

کریم ہوٹل میں۔ اُف فو! شوہر نے سر پکڑ کر کہا۔ایک سال سے تم جو مرغ کھا رہی ہو تو وہ کیا کم ہے۔

بی اے کا سرٹیفکیٹ

تم ہمیشہ بیوقوفوں کی باتیں کرتی ہو۔ شوہر نے بیوی سے کہا۔
بیوی نرم لہجہ میں بولی۔سب "سنگ" ساتھ کا اثر ہے۔
شادی سے پہلے میں ایسی نہیں تھی۔ میرا بی اے کا سرٹیفکیٹ گواہ ہے۔

شادی مبارک

شادی مبارک ہو۔اب تو آپ کو "بیمہ" کرا لینا چاہیے۔
جی مجھے اپنی بیوی سے کوئی خطرہ نہیں ہے۔

ردی والا

پھیری والا۔پرانے اخبار ردی سامان بیچیے۔۔۔ بہن جی آپ کے یہاں ردی ہے
۔۔۔"ٹوٹا پھوٹا" سامان۔۔ ابھی وہ دفتر گئے ہیں۔
بیوی بولی۔ شام کو آنا۔

مالک اور نوکر

مالک:۔(نوکر سے) تم جہاں بھی جاتے ہو دو گھنٹے لگا دیتے ہو۔۔۔
نوکر:۔ آپ نے ہی تو کہا ہے کہ بجلی کی طرح کام کیا کرو۔۔۔

جج اور آدمی

جج:۔ تم تیسری بار عدالت میں آئے ہو تمہیں شرم نہیں آتی۔۔۔

آدمی:۔ آپ تو ہر روز آتے ہیں آپ کو تو ڈوب مرنا چاہیے۔۔۔

ڈاکٹر اور مریض

مریض:۔جناب میرے جسم کے ایک حصے پہ آج تک پسینہ نہیں آیا۔۔۔
آپ اس کا علاج کریں۔۔۔

ڈاکٹر:۔ کس حصے پہ۔۔۔

مریض:۔ دانتوں پہ۔۔۔

ڈاکٹر اور آدمی

ڈاکٹر:۔ ہاں جناب آپ کو کیا تکلیف ہے۔۔۔۔

آدمی:۔ جناب میں مریض نہیں آپ کا دوست ہوں۔۔۔۔

ڈاکٹر:۔ وہ تو ٹھیک ہے پہلے کاروبار پھر دوستی۔۔۔

آدمی

آدمی:۔ یہ کس چیز کا کھیت ہے۔۔۔

کسان:۔ یہ کپاس کا کھیت ہے اس سے کپڑے بنتے ہیں۔۔۔

آدمی:۔ اس میں سے شلوار کا پودا کون سا ہے۔۔

شادی

موبائل لینے کے بعد اور شادی کرنے کے بعد۔۔۔

ایک ہی افسوس ہوتا ہے کہ۔۔۔

تھوڑا صبر کر لیتے تو اچھا ماڈل مل جاتا۔۔۔

پولیس اور چرسی

ایک چرسی قبرستان میں چرس پی رہا تھا۔۔۔

پولیس آئی تو اس نے چرس چھپا دی۔۔۔

پولیس:۔ کیا کر رہے ہو۔۔۔

چرسی:۔ اپنے باپ کی قبر پے دعا کر رہا ہو۔۔۔

پولیس:۔ لیکن یہ تو بچے کی قبر ہے۔۔۔

چرسی:۔ وہ بچپن میں ہی فوت ہو گئے تھے۔۔۔

عورت اور فوٹو

تم نے میرا یہ کیسا فوٹو کھینچا ہے؟ کیوں کیا ہوا؟ ایک دم ''بندر'' جیسا۔

عورت نے ''جھلا'' کر کہا۔ اس میں میرے کیمرے کی غلطی نہیں ہے۔

آپ کی صورت ہی ایسی ہے۔

شوہر اور بیوی

شوہر:۔ (بیوی سے) ڈیئر آج کسی ہوٹل میں چائے پینے جائے۔

بیوی:۔ کیا بات ہو گئی؟

شوہر:۔ بات تو کچھ نہیں میں کپ دھوتے دھوتے تنگ آ گیا ہوں

شوہر اور بیوی

شوہر جلدی میں کہیں جا رہا تھا کہ بیگم نے کہا۔ ارے ''پان'' تو کھاتے جایئے۔ شوہر پلٹ آیا اور پان منہ میں رکھ کر دوبارہ جانے لگا تو بیگم نے پھر جلدی سے کہا۔ ارے بھئی وہ جوتے۔۔۔ شوہر نے تیزی سے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔ رکھ دو۔۔۔ واپس آ کر کھا لوں گا۔

شاعر اور بیوی

ایک شاعر اور اس کی بیوی سر راہ ''جھگڑ'' رہے تھے کہ ایک ''سپاہی'' انہیں پکڑ کر تھانے میں لے گیا۔ ''تھانیدار'' نے لڑائی کی وجہ ''پوچھی'' تو شاعر کی بیوی نے کہا:

تھانیدار صاحب! اس نے میرا ہاتھ مروڑا۔

شاعر نے جلدی سے کہا: اس نے بھی میرا ''ناک'' توڑا۔

بیوی جھوٹ بکتا ہے ''نگوڑا''۔

شاعر: دیکھو صاحب! عورت ہے یا ''بندوق'' کا ''توڑا''۔

بیوی: صاحب جی! یہ آدمی ہے یا کوئی ''گھوڑا''۔

شاعر: ہائے میرے نصیب جس نے یہ ''جوڑ جوڑا''۔

''تھانیدار'' تنگ آ کر بولا: جاؤ بابا! میں نے تم دونوں کو ''چھوڑا''۔

بیوی اور شوہر

ایک ''دبلی پتلی'' کم خور بیوی نے اپنے ''پیٹو'' شوہر کو ایک دعوت میں آٹھویں بار ''بریانی'' کی پلیٹ لاتے دیکھا تو ''ادھر ادھر'' دیکھ کر کہنے لگی۔ آپ کو خیال نہیں آتا لوگ کیا سوچیں گے کیا کہیں گے؟

بیوی اور نوکر

کیوں آمنہ تم نے کوئی نوکر نہیں رکھا۔

ضرورت نہیں۔

کیوں؟ ان کے رہتے کسی دوسرے نوکر کی ضرورت کیا ہے۔

آمنہ نے مسکرا کر کہا۔

بیوی کا تحفہ

میں اپنے شوہر کے لیے تحفہ خریدنا چاہتی ہوں۔

آپ کی شادی کو کتنے سال ہو گئے ہیں؟

جی۔۔۔۔ آٹھ سال۔ سامنے والی ''دکان'' پر جائیے۔ آدھی قیمت پر مال ملتا ہے۔

شوہر اور بیوی

ایک عورت پہلی مرتبہ اپنے شوہر کے ساتھ میچ دیکھنے گئی۔ وہ کھیل کے دوران خاموشی سے اپنے شوہر کا ''تبصرہ'' سنتی رہی۔ ایک موقع پر اس کا شوہر اچھل اچھل کر تالیاں پیٹنے لگا۔

عورت نے دریافت کیا۔ کیا ہو گیا آخر۔۔؟

اوہ! تم نے دیکھا نہیں۔ فیلڈر نے کتنی ''مہارت'' سے ''گیند کیچ'' کی ہے۔؟

وہ اس میں چلانے کی کیا بات ہے؟ عورت نے سادگی سے بولی۔ وہ وہاں کھڑا کس لیے ہے۔۔

شوہر اور بیوی

بیوی نے مسکراتے ہوئے اپنے شوہر سے کہا۔

دیکھیے! میں آپ کے لیے ایک سوٹ لائی ہوں بازار سے۔

شوہر نے حیرت سے پوچھا۔ آج تمہیں میرا خیال کیسے آ گیا؟

جواب میں بیوی نے بتایا۔ خیال کیوں نہ آتا۔

تین ''ساڑھیاں'' خریدنے پر مفت جو مل رہا تھا۔

دو دوست

دوست (دوسرے دوست سے) میری بیوی کبھی مجھ سے بات نہیں کرتی۔

دوسرا دوست:۔ میری بیوی تو کرتی ہے۔

پہلا دوست:۔ کب؟

دوسرا دوست:۔ ہر مہینہ میں پہلی تاریخ کو۔

دو دوست

ایک دوست (دوسرے دوست سے) سنا ہے تم میاں بیوی کا بڑا گہرا رشتہ ہے۔

دوسرا دوست:۔ ہاں جب ہم دونوں کی لڑائی ہوتی ہے تو پورا محلہ مل کر ہم دونوں کو الگ کرتا ہے۔

بیوی اور شوہر

بیوی (شوہر سے) ڈارلنگ جب میں مر جاؤں تو اپنی دوسری بیوی کو میرے کپڑے مت پہننے دینا۔

شوہر:۔ ہاں گھبراؤ مت ویسے بھی فرزانہ کو تمہارے کپڑے نہیں آئیں گے، وہ زرا موٹی ہے۔

بیوی اور کتا

بیوی (غصے سے) تم سے کتا زیادہ وفادار ہوتا ہے۔
شوہر۔ ہاں تمہارا کہنا ٹھیک ہے، محترمہ جی! لیکن کتا آپ کو ہر مہینہ ساڑھیاں لا کر نہیں دیتا

شوہر اور بیوی

شوہر اپنی بیوی سے:۔ ہٹا لو اپنے چہرے سے۔
یہ زلفیں اے جانِ تمنا "خدا قسم"۔
اگلی بار کھانے میں بال آیا تو۔
تجھی سے گنجی بنا دونگا۔

صاحب اور دوست

صاحب پچھلے دو مہینے سے میری بیوی وزن گھٹانے کے لیے گھڑ سواری کر رہی ہے۔
دوست:۔ کوئی نتیجہ نکلا؟
صاحب:۔ ہاں یارا گھوڑے کا وزن دس کلو گھٹ گیا ہے۔

خاتون دکان دار

ایک خاتون صبح سویرے بیکری پر گئی اور بیٹے کی سالگرہ کا کیک تیار کرنے کا حکم دیا۔ شام کو محترمہ کپڑے بدل کر اور بناؤ سنگھار کر کے کیک لینے گئی تو دکان دار رسید لے کر کچھ دیر انہیں غور سے دیکھتا رہا پھر بولا
ہاں ہاں یاد آیا آپ وہی کیک لینے آئی ہیں جسے تیار کرنے کا حکم آپ کی والدہ دے گئی تھیں۔

دیہاتی اور نوجوان

ایک دیہاتی ریل میں سفر کر رہا تھا اسٹیشن پر گاڑی رکی تو ایک نوجوان بھاگتا ہوا آیا اور اس نے دیہاتی سے کہا: بھائی! گاڑی میں میرے لیے جگہ رکھنا میں ٹکٹ لے کر ابھی آتا ہوں۔

دیہاتی نے کہا: آجاؤ جگہ خالی ہے۔

نوجوان نے کہا: میرے ساتھ فیملی بھی ہے۔

دیہاتی کہنے لگا: فیملی کھڑکی سے پکڑا دو۔۔۔

ایک عورت سہیلی سے

ایک عورت اپنی سہیلی سے شکایت کر رہی تھی: بہن! میرا بیٹا اتنا بے پرواہ ہے کہ ہوسٹل جانے کے بعد خط لکھتا ہے اور نہ خیریت کی اطلاع ہی دیتا ہے۔

دوسری عورت نے کہا: اس کی بہترین ترکیب یہ ہے کہ تم اس کو خط لکھو کہ میں تمھیں لفافے میں سو روپے بھیج رہی ہوں تم میری طرف سے آئس کریم کھا لینا۔

پہلی عورت نے کہا: مگر اس کے جواب میں وہ خط لکھے گا؟

دوسری عورت نے کہا: اس لیے کہ تم خط میں سو روپے کا نوٹ ہرگز مت بھیجنا۔

اردو شاعر اور مشاعرے

اردو کے ممتاز شاعر احمق پھپھوندی ایک مشاعرے میں بلائے گئے مشاعرے میں ایسے چند شاعر بھی تھے جو انھیں پسند نہیں تھے چنانچہ انھوں نے اپنے تخلص کا سہارا لیتے ہوئے یہ مقطع پڑھا۔

ادب نوازی اہل کمال کا کہنا

مشاعروں میں اب احمق بلائے جاتے ہیں

مریض اور ڈاکٹر

ایک مریض ڈاکٹر کے پاس معائنے کے لیے گیا۔

ڈاکٹر نے کہا: اب خدا کے فضل سے تم ٹھیک ہو گئے ہو۔

مریض نے کہا: ڈاکٹر صاحب! میں تو خدا کے فضل سے ٹھیک ہوا ہوں مگر حیران اس بات پر ہوں کہ آپ کس بات کی فیس لیتے ہیں۔

خاتون اور بھکاری

ایک خاتون نے بھکاری کو باسی روٹی دینے کے بعد کہا: روٹیاں تو دے دی ہیں اب کیوں کھڑے ہو؟

بھکاری نے معصومیت سے جواب دیا: ان روٹیوں کو ہضم کرنے کے لیے ہاضمے کی گولیاں بھی دے دو۔

خربوزے والا اور گاہک

ایک خربوزے والا چلا چلا کر خربوزے بیچتے ہوئے کہہ رہا تھا: شکر سے میٹھے خربوزے لے لو۔

ایک گاہک خربوزے خرید کر وہیں کھڑا ہو کر کھانے لگا اگلے ہی لمحے وہ چلا کر بولا: ارے یہ تو بالکل پھیکا ہے۔

خربوزے والے نے کہا: ارے صاحب! کہہ تو رہا ہوں کہ شکر سے میٹھا لگے گا

مرزا غالب اور بزرگ

ایک دفعہ ایک بزرگ مرزا غالب سے ملنے آئے شام کا وقت تھا اندھیرا ہو گیا اٹھے اور جوتا تلاش کرنے لگے مرزا صاحب خود موم لے کر آگے بڑھے تو بزرگ نے کہا:

مرزا صاحب آپ خواہ مخواہ تکلیف نہ کریں میں اپنا جوتا خود تلاش کر لوں گا۔

مرزا غالب بولے: بھائی میں موم بتی تمہارا جوتا تلاش کرنے کے لیے نہیں بلکہ اس لیے لایا ہوں کہ آپ کہیں غلطی سے میرا جوتا پہن کر نہ چلے جائیں۔

جج اور ملزم

جج (ملزم سے): "میری سمجھ میں نہیں آرہا کہ آخر تم نے یہ حرکت کیوں کی، تم ایک اچھے عہدے پر فائز تھے اور "بھاری تنخواہ" لے رہے تھے۔ مستقبل میں مزید ترقی کے امکانات تھے اس کے باوجود تم نے غبن کیوں کیا؟

ملزم: جج صاحب! بات یہ ہے کہ انسان کو جتنا زیادہ ملتا ہے اس کو ہوس اتنی ہی بڑھتی جاتی ہے"۔

جج: "ٹھیک ہے میں تمہیں "پانچ سال کی سزائے قید" با مشقت دے رہا ہوں زیادہ کی طلب ہو تو بتا دینا"۔

بوڑھا آدمی اور ڈرائیور

ایک بوڑھا آدمی بچے کو گود میں لئے سڑک پر کھڑا تھا ایک بس کو آتے دیکھ کر بوڑھے نے ہاتھ سے اشارہ کیا بس رک گئی

ڈرائیور نے بوڑھے سے پوچھا: بابا جی! کہاں جانا ہے۔

بوڑھے نے جواب دیا: بیٹا! جانا تو کہیں نہیں بچہ روتا ہے ذرا پوں پوں کردو۔

بچہ اور دکاندار

بچہ (دکاندار سے): "آپ کے پاس "ستمبری نب والا پین" ہے؟"۔

دکاندار نے کہا: "ہاں ہے"۔

بچے نے اپنی جیب سے پین نکالتے ہوئے کہا: "میرے پاس بھی ہے"۔

[illegible]

ایک عورت سے کسی پروفیسر کے دفتر میں جا کر کہنے لگی: ڈاکٹر صاحب! براہ کرم یہ بتائیں کہ مجھے کیا بیماری ہے۔؟" ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے خاتون کو سر تا پا دیکھ کر بولے: محترم خاتون! مجھے کم ازکم یہ تو معلوم ہو گیا ہے۔ کہ آپ کی نظر کمزور ہے ۔ آپ عینک لگوائیں، اگر آپ میرے دفتر کے باہر لگی ہوئی تختی پڑھ لیتی تو آپ کو علم ہو جاتا کہ میں ادب کا ڈاکٹر ہو اور یونیورسٹی میں پڑھاتا ہوں۔

ایک آدمی کا فیشن

ایک آدمی نے آگے سے تو قمیص کرتے کے اندر کی ہوئی تھی مگر پیچھے سے باہر نکلی ہوئی تھی۔

کسی نے اس سے پوچھا: بھائی صاحب! کیا یہ کوئی نیا فیشن ہے۔

اس نے جواب دیا: نہیں بھائی! اصل میں آگے سے میری قمیص اور پیچھے سے پتلون پھٹی ہوئی ہے۔

شخص اور دکاندار

ایک شخص جانور اور پرندے بیچنے والے کی دکان پر گیا اور کہا: " مجھے "200 لال بیگ" "50 چوہے" اور "2 بچھو" چاہئیں"۔

دکاندار نے حیران ہو کر جواب دیا: "جناب ! مجھے افسوس ہے کہ ہم آپ کو صرف چوہے فراہم کر سکتے ہیں۔ آخر آپ کو دوسرے کیڑے مکوڑوں کی کیا ضرورت پیش آگئی"۔

اس شخص نے کہا: "دراصل میرے مالک مکان نے مجھ سے مکان خالی کرنے کو کہا ہے اور اس کا کہنا ہے کہ میں مکان کو بالکل اس حالت میں چھوڑ کر جاؤں۔ جس حالت میں میں نے اس کے کرائے پر لیا تھا"

ایک شاعر کا تبصرہ

ایک شاعر اپنی ہی غزل کے متعلق تبصرہ کرنے کے مرض میں مبتلا تھا۔ کسی مشاعرے میں اپنی "غزل" شروع کرنے سے پہلے بولے: اپنی "غزل" میں مجھے یہ شعر خاص طور پر پسند ہے۔

یہ سن کر ایک نوجوان نے برجستہ کہا: ذرہ نوازی ہے جناب کی ورنہ شعر کس قابل ہے۔

صاحب اور راہ گیر

ایک صاحب کسی "راہ گیر" کو بلدیہ کے "دفتر" کا پتا سمجھا رہے تھے لیکن پتا اس کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا آخر انہوں نے آسان طریقہ استعمال کرتے ہوئے کہا۔ "آپ یہاں سے ایک نمبر ویگن میں بیٹھ جائیں جس "گڑھے" پر اچھلیں اسے گنتے جائیں پچیسواں گڑھا آنے پر پوری ویگن اچھل پڑے گی۔ آپ بس وہیں اتر جائیں اور سامنے بلدیہ کی عمارت ہوگی۔

ایک صاحب کی تقریر

ایک صاحب جو "اسٹیج" پر جاتے ہوئے گھبراتے تھے اور جنہیں تقریر کرنا نہیں آتا تھا ایک بار وہ یوں "حاضرین" سے مخاطب ہوئے: معزز۔۔۔ خوا۔۔۔ خواتین و حضرات! میں۔۔۔ میں جب یہاں آنے کے لیے روانہ ہوا تھا تو جو کچھ میں کہنا چاہتا تھا وہ صرف مجھے معلوم تھا یا میرے خدا کو۔۔ لیکن اب وہ صرف خدا کو معلوم ہے۔۔۔

مسافر اور کنڈیکٹر

بس میں سوار ایک کنجوس مسافر کرایہ کم دے رہا تھا اور "جھگڑا" کیے جا رہا تھا۔ کنڈیکٹر کو غصہ آیا وہ مسافر کا بکس اٹھا کر باہر پھینکنے لگا تو مسافر چلا کر بولا: ایک تو مجھ سے زیادہ کرایہ ٹھگنا چاہتے ہو اور پھر میرے بچے کو بھی باہر پھینکنا چاہتے ہو۔

خاتون اور جج

ریل گاڑی کی کھڑکی سے ایک خاتون کی "انگلی" کٹ گئی اس نے محکمے پر "دو لاکھ" روپے کا دعویٰ کر دیا۔

جج نے پوچھا: ایک "انگلی" کے کٹ جانے کا اتنا زیادہ معاوضہ؟

خاتون نے جواب دیا: جناب! اس "انگلی" کی قیمت دو لاکھ روپے سے بھی کم ہے میں اپنے کروڑ پتی شوہر کو اس انگلی پر نچایا کرتی تھی۔

ایک صاحب اور مچھلیاں

ایک صاحب کانٹے میں "کیچوا" لگا کر مچھلیاں پکڑنے بیٹھے تھے۔ "بیٹھے بیٹھے" بہت دیر ہو گئی تو انہوں نے ڈور کھینچ لی۔ اس مرتبہ وہ روٹی کا ٹکڑا لگا کر بیٹھے۔ دوپہر ہو گئی مگر کوئی مچھلی روٹی کھانے نہیں آئی۔ انہوں نے ڈور نکالی۔ کانٹے سے روٹی الگ کی اور "گوشت" کا ٹکڑا لگا کر انتظار ہو گئے۔

انتظار کرتے کرتے شام ہو گئی مگر کوئی مچھلی "گوشت" پر بھی "ملتفت" نہ ہوئی۔ تنگ آ کر انہوں نے "ڈور لپیٹی" اور چند سکے پانی میں پھینک کر مچھلیوں سے کہا۔ کم بختو! جو چیز تمہیں پسند ہو خرید کر کھا لینا۔

عورت

ایک عورت قومہ میں چلی گئی شوہر مردہ سمجھ کر دفنانے چلا رستے میں جنازہ "کھمبے" سے ٹکرانے سے عورت کو ہوش آ گیا 1 سال بعد عورت پھر چل بسی سب کلمہ پڑھتے ہوئے جا رہے تھے۔

شوہر کی زبان پہ ایک ہی بات تھی "کھمبا بچا کے" "کھمبا بچا کے"

شوہر اور بیوی

شوہر (بیوی سے) تم کو یہ کیا ہوا کتا پال لیا؟

بیوی:۔ تا کہ لوگوں کو پتہ نہ چلے کہ کون بھونک رہا ہے۔

مالک اور نوکر

مالک (نوکر سے): یہ تم کیسی دیا "سلائی" اٹھا لائے ہو کہ ایک بھی تیلی نہیں جلتی؟ نوکر: جناب! جب میں نے دیا "سلائی" خریدی تھی تو سب "تیلیاں" جلا کر دیکھیں تھیں۔ اس وقت سب جل رہی تھیں۔

صاحب اور پان والا

ایک صاحب پان کی دکان پر پہنچے اور دو روپے کا سکہ دکان دار کو دے کر بولے۔ بھئی! میرے پان میں لونگ "الائچی" "سونف" او رقوام ڈالیا۔خوشبو اور "کھوپرا" ضرور ڈالنا ۔نیز ساتھ میں زردہ اور سپاری بھی۔۔۔پان والا "جل بھن" کر بولا۔

آپ نے جو سکہ دیا ہے۔کہیں تو اسے بھی پان میں ڈال دوں؟

ماہر پولٹری

پولٹری فارم (مرغی خانہ) کے ایک مالک کو ایک شخص نے فون کیا۔ اس نے ماہر سے پوچھا۔

سر! بتائیے۔ چوزوں کو کتنی دیر مرغی کے ہمراہ رکھنا چاہیئے؟ ماہر پولٹری فارم اس وقت کسی سے گفتگو میں مصروف تھا۔اس نے ذرا "معذرت" کے انداز میں کہا۔

ایک منٹ۔۔۔آپ کا بے حد شکریہ۔اس شخص نے یہ بات کہہ کر جلدی سے فون بند دیا۔

دکاندار اور مچھر دانی

دکان دار نے خریدار سے کہا۔یہ مچھر دانی اتنی اچھی ہے کہ ایک بھی مچھر اس میں داخل نہیں ہو سکتا۔خریدار نے مایوس ہو کر کہا۔بس رہنے دو جب اس "مچھر دانی" میں مچھر داخل نہیں ہو سکتا تو میں کیسے اس میں داخل ہو کر رات کو آرام کر سکوں گا۔

ڈاکٹر اور مریض

ڈاکٹر صاحب کے پاس ایک مریض آیا اور کہنے لگا۔ڈاکٹر صاحب! آپ نے مجھے پہچانا؟

"جی نہیں"۔ ڈاکٹر بولا۔

ڈاکٹر صاحب! میں وہی مریض ہوں جسے دو سال پہلے "نمونیا" ہو گیا تھا اور آپ نے نہانے سے منع کیا تھا۔ یہ پوچھنے حاضر ہوا تھا کہ میں اب نہا سکتا ہوں۔

عورت اور سیاہ آدمی

ایک محفل میں ایک بہت موٹی عورت بیٹھی۔ساتھ ہی ایک "سیاہ رنگ" کا آدمی بھی بیٹھا ہوا تھا۔ اچانک موٹی خاتون کو جمائی آئی تو اس نے اپنا منہ کھول دیا۔"سیاہ رنگ" والے صاحب نے کہا۔ محترمہ! مجھے نہ کھا جانا۔عورت نے بڑی "حقارت" سے کہا۔معاف کیجئے گا۔ ہمارے "مذہب" میں کوا "حرام" ہے۔

حامد اور سعید

"حامد" ایک روز غصے میں سعید کے پاس پہنچا اور بولا۔مجھے کریم نے بتایا ہے کہ تم "پیچھے پیچھے" مجھے کتا کہتے کہہ رہے تھے۔ہرگز نہیں۔ سعید نے پرزور "لہجے" میں تردید کی۔کریم "بکواس" کرتا ہے۔میں نے ایسی بات نہیں کی۔"خواہ مخواہ" غلط آدمی پر "بھونک" رہے ہو۔

گائیڈ اور پاگل

ایک صاحب نے اپنے گائیڈ سے دریافت کیا۔اس شہر میں کوئی پاگل خانہ ہے؟

جی نہیں۔۔ گائیڈ نے جواب دیا۔

مگر میں نے اس شہر میں "بے شمار پاگل" دیکھے ہیں۔

جی وہ تو سب آپ کی طرف باہر سے آئے ہوئے ہیں۔

فیصل اور افضل

فیصل اپنے دوست افضل سے کہنے لگا۔

ارے دوست! تمہارے سر کے بال تو سفید ہیں مگر "مونچھیں" کیوں کالی ہیں؟

جناب! "مونچھیں" تو سر کے بالوں سے بیس سال بعد پیدا ہوئی تھیں۔

افضل نے جواب دیا۔

ڈرائیور اور صاحب

سیٹھ صاحب نے اپنے ڈرائیور سے پوچھا۔

بتاؤ اس شہر میں کتنے صاحب ہیں؟

"ڈرائیور" نے جواب دیا صرف تین صاحب ہیں۔

ایک سیٹھ صاحب، دوسری میم صاحب اور تیسرا "ڈرائیور" صاحب۔

حاضر جواب آدمی اور امیر

ایک حاضر جواب آدمی ایک امیر کے پاس گیا تو امیر آدمی نے حاضر جواب کی کسی بات پر جھلا کر کہا۔

"تم میں اور گدھے میں کیا فرق ہے" ؟

حاضر جواب نے اپنے اور امیر آدمی کے درمیان کا فاصلہ ناپ کر کہا۔

جناب! "صرف دو بالشت کا"۔۔۔۔

غریب آدمی اور ڈاکٹر

ایک غریب آدمی ڈاکٹر کے پاس گیا۔ وہ بہت ''افسردہ'' نظر آرہا تھا۔ اس نے کہا ڈاکٹر صاحب! براہ کرم میری مدد کریں۔ ایک ماہ قبل میں ایک روپے کا سکہ نگل گیا تھا۔

ڈاکٹر نے کہا۔ بھلے آدمی! خدا تم پر رحم کرے تم اتنا عرصہ کیوں انتظار کرتے رہے۔ جس دن تم نے ''سکہ نگلا'' تھا اسی دن میرے پاس کیوں نہیں آگئے۔

غریب آدمی نے جواب دیا۔ جی بات یہ ہے ڈاکٹر صاحب کہ اس وقت مجھے ''پیسوں'' کی اتنی شدید ضرورت نہیں تھی۔

دیہاتی اور دکاندار

ایک دیہاتی شہر کے کاروباری مرکز سے گزرا تو ایک دکان دار نے اس سے مخاطب ہو کر کہا۔ یہ ''اٹیچی'' کیس لے لیں اتنا ''مضبوط'' اور کم قیمت ''اٹیچی'' کیس کہیں اور نہیں ملے گا۔ مگر اس میں اپنے کپڑے رکھنا۔ دیہاتی نے کہا۔ اگر اس میں کپڑے رکھ لوں تو پہنوں گا کیا۔

دعوت ولیمہ

دعوت ولیمہ میں ایک آدمی دیر تک کھانا کھاتا رہا تو ''منتظمین'' نے اس سے دریافت کیا۔ جناب! آپ کب فارغ ہوں گے۔

اس آدمی نے دعوتی کارڈ دکھاتے ہوئے ''مرغ روسٹ'' کی طرف ہاتھ بڑھایا اور کہا۔ کھانے کا وقت بارہ بجے سے تین بجے تک ہے۔

آرٹسٹ اور گاھک

آرٹسٹ نے گاہک سے کہا۔اس تصویر کے پیچھے میرے "پانچ سال" گزر گئے۔

گاہک نے حیرت سے پوچھا۔اس قدر محنت کرنا پڑی آپ کو؟

جی نہیں! "تصویر" تو ایک ہفتے میں بن گئی تھی مگر گاہک پانچ سال بعد ملا ہے۔

زمیندار اور نوکر

ایک زمیندار کے گھر میں "چوری" ہو گئی۔"زمیندار" نے اپنے نوکر سے جو "نیند" میں تھا۔کہا تھانے جا کر رپورٹ درج کرادو کہ رات کے دو بج رہے تھے۔چاند چمک رہا تھا۔بلیاں "میاؤں میاؤں" کر رہی تھیں چور آئے دیوار پھلانگ کر بھینس لے گئے۔

نوکر بدستور "نیند" میں تھا۔اس نے تھانے میں رپورٹ اس طرح درج کروائی۔رات کے دو بج رہے تھے۔بلیاں چمک رہی تھی۔چاند میاؤں میاؤں کر رہا تھا۔ڈاکو آئے بھینس پھلانگ کر دیوار کو لے گئے۔

ٹیلر ماسٹر

سوٹ سلوانے کے لیے میں ایک ٹیلر ماسٹر کے پاس گیا۔

اس نے میرا "ناپ" لیا تو پوچھا۔معاف کیجئے گا جناب! آپ کنوارے ہیں یا شادی شدہ؟

مجھے اس کے اس غیر ضروری سوال پر حیرت ہوئی لیکن میں نے کہا۔

"شادی شدہ"

اس نے پوچھا۔تو پھر میں آپ کے سوٹ میں ایک "خفیہ" جیب بھی لگا دوں۔

دوست اور سبزی

ایک صاحب اپنے دوست سے کہہ رہے تھے۔ جب میں سوٹ پہن کر سبزی لینے جاتا ہوں تو دکان دار مجھے سبزی مہنگی دیتا ہے جب پھٹا ہوا "کرتا" پہن کر جاتا ہوں تو "دوستی" مل جاتی ہے۔ دوسرا دوست فوراً بول اٹھا۔ آئندہ اپنے ہاتھ میں ایک "پیالہ" لے کر جایا کرو پھر سبزی مفت ملے گی۔

آدمی حجام

ایک آدمی حجام کی دکان میں گیا اور کہنے لگا۔

کیا آپ نے کبھی کسی "گدھے" کی حجامت بھی کی ہے؟

حجام نے کہا۔ جی نہیں! آج پہلا "اتفاق" ہے۔ تشریف لائیے۔

ایک شخص کی لڑائی

ایک شخص (دوسرے سے): تمہارا بھائی میری مخالفت کرکے خود کو "مصیبت" میں ڈال رہا ہے۔

دوسرا شخص: اس نے تمہارے خلاف کیا کہا؟

پہلا: وہ میرے "خلاف" لوگوں میں جھوٹی باتیں مشہور کر رہا ہے۔

دوسرا: جھوٹی باتیں کرتا ہے تو پرواہ نہ کر والبتہ اگر تمہارے بارے میں لوگوں کو "سچ سچ" بتانا شروع کر دے تو پھر بے شک اس کی "پٹائی" کر دینا۔

طارق اور فنکار

طارق کو ایک مشہور معروف فنکار سے ملنے کا ''اتفاق'' ہوا اس نے فنکار سے کہا۔ آپ سے مل کر بڑی خوشی ہوئی۔ فنکار جو کچھ ''منہ پھٹ'' تھا فورا بولا۔ مجھے تو آپ سے مل کر کوئی خوشی نہیں ہوئی۔ طارق بولا۔ آپ بھی میری طرح ذرا ''جھوٹ'' بول دیتے تو کیا بگڑتا۔

شرافت اور کلرک

شرافت نے ریلوے کے ٹکٹ گھر میں ہاتھ ڈالا اور کہا۔ بابا جان کا ایک ٹکٹ دے دیجیے۔ کلرک نے تمام ''فہرست'' چھان ماری لیکن اسے بابا جان کا ''اسٹیشن'' کہیں نہ ملا۔ آخر جھلا کر پوچھا۔

بابا جان کہاں ہیں؟

شرافت بولا۔ وہ پانی پینے گئے ہیں۔

بھکاری اور راهگیر

بھکاری (راہگیر سے) اللہ کے نام پر ایک روپے کا سوال ہے بابا میں صبح سے ''بھوکا'' ہوں۔ راہگیر: بابا معاف کرو، میرے پاس ایک روپیہ کھلا نہیں ہے پانچ سو کا نوٹ ہے۔ بھکاری: تو کیا ہوا جناب! لائیں مجھے دیں میں آپ کو چار سو ''ننانوے'' روپے واپس دیتا ہوں۔

بیٹسمین اور تماشائی

نوجوان بیٹسمین کھیلنے جا رہا تھا اور بہت ''نروس'' تھا۔جب وہ میدان میں جانے لگا تو ایک تماشائی نے اسے مخاطب کیا سنیں! میں آپ پر ''شرط'' لگائی ہے۔ بیٹسمین کا چہرہ خوشی سے کھل اٹھا اور وہ بولا: کہیں میں خوشی کے مارے صفر پر ہی نہ آؤٹ ہو جاؤں؟تماشائی نے کہا: خدا کرے! ایسا ہی ہو کیونکہ میں نے یہی شرط لگائی ہے۔

بادشاہ اور شہزادہ

شہزادہ(بادشاہ سے) ابا جان! باہر آپ سے چند ''مصور'' ملنے آئے ہیں۔

بادشاہ: بیٹا! پتہ چلاؤ کہ وہ کیا چاہتے ہیں۔

شہزادہ: ابا جان! وہ آپ کی ''شکل'' دیکھ کر ''فرعون'' کی ''تصویر'' بنانا چاہتے ہیں۔

عزیز اور حمید

عزیز(حمید سے) ہر کوئی اپنی ''قسمت'' کی ''روٹی'' کھاتا ہے۔

حمید:یار! میں تو ''آٹے'' کی ''روٹی'' کھاتا ہوں۔

اصغر اور نصیر

اصغر(نصیر سے) یار! مجھے تنگ مت کرو میرا پہلے ہی موڈ آف ہے۔نصیر: یار! تم کبھی ''آن'' ہوتے ہو کبھی ''آف'' مجھے تو ڈر ہے کہ کہیں تم کسی دن''فیوز'' نہ ہو جاؤ؟

آدمی اور ڈاکٹر

ایک آدمی کی ٹانگ پر ''پھوڑا'' نکلا وہ ڈاکٹر کے پاس گیا ڈاکٹر نے اسے بتایا: ''پھوڑا'' خطرناک ہے اس کا ''آپریشن'' کرنا پڑے گا اور آدھی ٹانگ کاٹنی پڑے گی۔ چنانچہ آپریشن ہوا۔ آپریشن کے بعد جب مریض ہوش میں آیا تو ڈاکٹر نے اسے بتایا: میں تمہیں دو خبریں سناتا ہوں ایک اچھی خبر ہے اور ایک بری خبر یہ ہے کہ غلطی سے دائیں کی بجائے تمہاری بائیں ٹانگ کاٹ دی گئی اور اچھی خبر یہ ہے کہ تمہارا ''پھوڑا'' ''خطرناک'' نہیں ہے۔ دو چار دن میں ٹھیک ہو جائے گا۔

دو پڑوسن

ایک پڑوسن نے دوسری پڑوسن سے کہا: ہماری ساری باتیں برابر والے ''ہمسائے'' سنتے ہیں۔دوسری نے کہا: تم ''دیوار'' بڑی کیوں نہیں ''کرالیتیں''۔

پہلی جھٹ سے بولی: لو بھلا پھر میں ان کی باتیں کیسے سن سکوں گی۔

مالک اور نوکر

ایک مالک نے نوکر کے دیر سے آنے پر غصے میں کہا۔

ابے الو، کہاں رہتا ہے؟

نوکر: جناب! ''گھونسلے'' میں۔

مالک: گدھے۔

نوکر: حضور ''دھوبی'' کے ہاں۔

مالک: بے وقوف، نالائق۔

نوکر (معصومیت سے): جناب! مجھے اس ''جانور'' کا نہیں معلوم کہاں رہتا ہے۔

لفٹ آپریٹر

ایک لفٹ ''آپریٹر'' لوگوں کے بار بار وقت پوچھنے سے تنگ آچکا تھا۔ آخر اس نے ایک بڑی سے گھڑی لفٹ میں لگا دی اب لوگ اس سے صرف ایک ہی سوال پوچھتے تھے: بھائی صاحب! کیا یہ گھڑی ٹھیک چل رہی ہے؟

گاہک اور عینک ساز

عینک ساز (گاہک سے): آیئے جناب! آپ کو کس قسم کی عینک ''بنوانی'' ہے۔

گاہک نے حیران ہو کر پوچھا: آپ کو کیسے پتا چلا کہ مجھے عینک بنوانی ہے۔

عینک ساز: اندازہ نہیں سر! مجھے تو آپ کو دیکھتے ہی یقین ہو گیا کہ آپ کو عینک کی ضرورت ہے۔ کیونکہ آپ دروازے کی بجائے ''کھڑکی'' کے راستے سے اندر آئے تھے۔

فرنیچر کا کاروبار

عارف (شکیل سے) تم آج کل کیا کام کر رہے ہو؟ شکیل: "فرنیچر" کا کام رہا ہوں۔ عارف: کام کیسا چل رہا ہے؟ شکیل: کچھ خاص نہیں گھر کا "فرنیچر" بیچ کر کام چلا رہا ہوں۔

ڈرامے کا انجام

ایک شخص (دوسرے سے) کیا اس "ڈرامے" کا انجام پر "مسرت" ہوتا ہے؟
دوسرا شخص: ہاں ہاں! کیوں نہیں جب "ڈراما" ختم ہوتا ہے تو ہر شخص کو اس کی بہت خوشی ہوتی ہے۔

مریض اور پھل

ڈاکٹر (مریض سے) اچھی "صحت" کے لیے ضروری ہے کہ "پھلوں" کے ساتھ ان کے "چھلکے" بھی کھا لیے جائیں ویسے آپ کا "پسندیدہ" پھل کونسا ہے؟
مریض نے جواب دیا: ناریل۔

محبوبہ اور محبوب

عامر کیا تم مجھ سے بہت پیار کرتے ہو؟ ہاں ڈیئر۔میں تمہارے لیے جان تک دے سکتا ہوں۔جان مت دو۔ لیکن کیا سو کا نوٹ دو گے ؟ محبوب خاموش ہو گیا۔

ماں اور بیٹی

بیٹی(ماں سے)'' امی! جب آپ میری عمر کی تھیں تو آپ سے کبھی سنگین غلطی ہوئی تھی؟''

ماں نے آہ بھر کر کہا۔''ہاں بیٹی۔''

بیٹی بولی۔ ''اس کی سزا آپ کو کیا ملی تھی؟''

ماں بولی۔ '' تمہارے ابو سے میری شادی ہو گئی۔''

لڑکیوں کی بس

میں شہید ہونا چاہتا ہوں۔ کونسی ''مصیبت'' آ گئی۔ اب ہمارا ملک تو آزاد ہے؟ نہیں یار، محبت کے نام پہ۔ کیسے بھلا؟ لڑکیوں کی بس کے آگے کود کر۔

خوابوں کی رانی

تم میرے خوابوں کی رانی ہو۔محبوب نے بڑے پیار سے کہا۔

محبوبہ اس کے قربت سے ہٹ گئی اور بولی۔

میں خوابوں میں یقین نہیں رکھتی ہوں۔

خواب ہمیشہ جھوٹے ہوتے ہیں۔

وکیل اور پاگل

ایک وکیل نے "وصیت" کی کہ اس کی تمام "جائیداد" "روپیہ پیسہ" اس کے مرنے کے بعد پاگلوں میں تقسیم کر دیا جائے۔ لوگوں نے اس کارخیر کی وجہ پوچھی تو وکیل صاحب نے فرمایا: یہ سب کچھ مجھے ایسے ہی لوگوں سے ملا ہے۔

وکیل اور بیٹا

ایک "وکیل" نے اپنے بچے کو "جھوٹ" بولنے پر سزادی بچہ کافی دیر روتا رہا جب وہ روکر چپ کر چکا تو کچھ دیر اس نے اپنے "باپ" سے پوچھا:

ابو جان! یہ تو بتائیں کہ میں اس "قابل" کب ہوں گا جب "جھوٹ" بولنے پر لوگ مجھے آپ کی طرح روپے دیا کریں گے۔

سیاح اور کافی

ایک سیاح ''پیراکی'' کے لیے ''ساحل'' پر پہنچا اس نے پانی میں پیر ڈالا نہایت ٹھنڈا تھا سیاح نے فوراً پیر باہر نکال لیا۔ اور تولیا لپیٹ کر ساحلی ''ریستوران'' میں آیا اور جلدی سے بولا: کافی کا ایک مگ دے دو۔ بیرے نے پوچھا: چینی کتنی پسند کریں گے۔ سیاح نے جواب دیا: چینی ڈالو یا نہ ڈالو مجھے گرم کافی اپنے پیر پر ڈالنی ہے۔

سگریٹ نوشی

ڈاکٹر (مریض سے) آپ ''سگریٹ'' نوشی چھوڑ کیوں نہیں دیتے؟

مریض: میں ''سگریٹ'' تو چھوڑ سکتا ہوں مگر نوشی نہیں۔

ڈاکٹر: کیا مطلب؟

مریض: نوشی میری بیوی کا نام ہے۔

مالک اور کارخانہ

مالک پانچ بچے ہوگئے۔

اب آپ کے کارخانے کی ''تنخواہ'' میں گزارہ نہیں ہوتا۔

تمہارے کارخانے کا ذمہ دار میں نہیں ہوں۔

مالک نے جواب دیا۔

دانتوں کا سیٹ

اگر آپ نے مجھے پھر ہاتھ لگانے کی کوشش کی تو میں "طمانچہ" مار کر آپ کے دانت باہر کردوں گی۔

گھبراؤ نہیں میں نے دانتوں کا سیٹ پاکٹ میں رکھ لیا ہے۔

آدمی اور عصمت دری الزام

پولیس نے ایک ستر سال کے آدمی کو دشمنی کی وجہ سے عصمت دری کے الزام میں پھنسا دیا۔

بے قصور "بوڑھے" نے خوشی خوشی الزام قبول کر لیا تم نے ایسا کیوں کیا؟

اس کے ایک دوست نے پوچھا۔

مجھ پر جو "الزام" لگایا ہے وہ مزہ دار ہے اس کے خیال میں ہی دو سال گزر جائیں گے۔

بیٹے کو شادی کی نصیحت

باپ نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا۔
"بیٹا! میری نصیحت یاد رکھو کبھی شادی نہ کرنا۔"
بیٹا: "بہت اچھا ابا! میں خود بھی عمل کروں گا اور اپنے بیٹوں کو بھی عمل کرنے کا کہوں گا۔"

باپ کی دعا

ایک جاگیر کے صاحبزادے کو موٹر میں لمبے سفر کا شوق ہوا۔
صاحبزادہ: ابا جان دعا کیجئے کہ میں صحیح سلامت واپس آ جاؤں اور کوئی حادثہ پیش نہ آئے۔
باپ: یاد رکھنا میری دعا صرف چالیس میل فی گھنٹہ کی رفتار کا ساتھ دے سکتی ہے۔ اس سے زیادہ نہیں۔

دو پاگل

ایک پاگل (دوسرے پاگل سے) اپنی زندگی کا کوئی نا قابل فراموش واقعہ سناؤ۔
دوسرا پاگل: ایک بار میں ایک درخت پر چڑھ گیا اتر نا سکا آخر تنگ آ کر گھر گیا اور سیڑھی لے آیا تو پھر اترا۔

مریض اور ڈاکٹر

ڈاکٹر:۔ آپ کون سا تیل استعمال کرتے ہیں۔۔

مریض:۔ صوفی کا۔۔

ڈاکٹر:۔ صابن کونسا استعمال کرتے ہیں۔۔

مریض:۔ صوفی کا۔۔

ڈاکٹر:۔ پیسٹ کونسا استعمال کرتے ہیں۔۔

مریض:۔ صافی کا۔۔

ڈاکٹر:۔ اور شیمپو۔۔

مریض:۔ وہ بھی صوفی کا۔۔

ڈاکٹر:۔ آپ ساری چیزیں صوفی کی استعمال کرتے ہیں کیا یہ امپوٹڈ کمپنی ہے۔۔

مریض:۔ صوفی کمپنی نہیں جناب میرا دوست ہے ہم ایک ہی کمرے میں رہتے ہیں۔۔

مالک اور نوکر

مالک (نوکر سے) تم جس کام کے لیئے بھی جاتے ہو تین گھنٹے لگا آتے ہو۔۔

نوکر:۔ مالک آپ ہی تو کہتے ہیں بجلی کی طرح کام کیا کرو۔۔

دو پاگل

ایک پاگل دوسرے پاگل سے:۔ تم نے کہاں تک تعلیم حاصل کی ہے۔۔

دوسرا پاگل:۔ میں نے بی اے کر لیا ہے اور اب میٹرک کا داخلہ بھیجنا ہے۔۔

پہلا پاگل:۔ میں ایم اے کر رہا ہو اگلے سال میٹرک کے امتحان دوں گا۔۔

چرسی اور پولیس والا

ایک چرسی قبرستان میں چرس پی رہا تھا۔۔۔

پولیس آئی تو چرسی نے چرس چھپا دی۔۔

پولیس:۔کیا کر رہے ہو۔۔

چرسی:۔ کچھ نہیں اپنے والد کے لیے دعا کر رہا ہوں۔۔

پولیس:۔ یہ تو کسی چھوٹے بچے کی قبر ہے۔۔

چرسی:۔ والد صاحب بچپن میں ہی فوت ہو گئے تھے۔۔۔

آدمی

ایک آدمی نے ایف ایم ریڈیو پہ کال کی۔۔

آدمی:۔ مجھے ایک Wallet ملا ہے جس میں بہت سارے پیسے ہیں ایڈریس بہادر آباد کا ہے۔۔

ہوسٹ:۔ تو آپ انہیں Wallet واپس کرنا چاہتے ہیں۔۔۔

آدمی:۔ پاگل سمجھ رکھا ہے کیا۔۔

میری طرف سے اسے ایک سیڈ سونگ ڈیڈی کیٹ کر دو۔۔۔

ڈاکٹر اور مریض

ڈاکٹر نے مریض کو فرسٹ ایڈز دینے کے بعد نسخہ لکھتے ہوئے پوچھا۔۔

ڈاکٹر:۔ آپ کا نام؟

مریض:۔ ریاض۔۔

ڈاکٹر:۔ عمر؟

مریض:۔ تیس سال۔۔

ڈاکٹر:۔ شادی شدہ ہو؟؟

مریض:۔ نہیں نہیں ڈاکٹر صاحب میں تو کار کی ٹکر سے زخمی ہوا ہوں۔۔۔

مہمان

1985 میں مہمان گھر آتے ہی۔۔ کیا حال ہے۔۔ پاپا کیسے ہیں۔۔۔ بچے کیسے ہیں۔۔

2014 میں مہمان گھر آتے ہی چپٹی Pin والا Charger ہے۔۔۔

عورت اور ڈاکٹر

ایک موٹی عورت ڈاکٹر سے:۔ سنا ہے کھیل سے موٹاپا کم ہو جاتا ہے مگر مجھے کوئی فرق نہیں پڑا۔۔

ڈاکٹر:۔ کون سا کھیل کھیلتی ہو۔۔

عورت:۔ چڑی اڈی کاں اڈا۔۔!!!

میرا اور صحافی

میرا:۔ مجھے انگلش فلم میں کام کرنے کا شوق ہے۔۔

صحافی:۔ آپ کو کون سا رول پسند ہے۔۔

میرا:۔ قیمے والا۔۔۔

دو عورتیں

دو عورتیں درخت کے نیچے بیٹھی باتیں کر رہی تھیں کہ اچانک آم گرا۔

پہلی عورت:۔ جنوری میں آم کیسے گرا؟؟

دوسری عورت:۔ پک گیا تمہاری باتیں سن سن کر۔

وکیل اور بچی

ایک چھوٹی بچی وکیل صاحب کے گھر گئی ڈھیر ساری کتابیں دیکھ کر بولی۔۔۔

انکل کیا آپ بھی ابو کی طرح لائبریری کی کتابیں واپس نہیں کرتے؟۔۔۔

مریض اور ڈاکٹر

مریض:۔ مجھے عجیب سی بیماری ہو گئی ہے۔۔

جب میری بیوی بولتی ہے تو مجھے کچھ سنائی نہیں دیتا۔

ڈاکٹر:۔ یہ بیماری نہیں اللہ کی تم پر خاص رحمت ہے۔۔۔

گھی

جب گھی سیدھی انگلی سے نہ نکلے تو۔۔

گھی کے ڈبے کو گرم کریں۔۔

ہر چیز میں انگلی ڈالنا ضروری نہیں ہوتا۔۔۔

شکاری اور دیہاتی

شکاری (دیہاتی سے) تم نے کسی ہرن کو یہاں سے گزرتے دیکھا ہے۔

دیہاتی:۔ جی ہاں۔

شکاری:۔ کب۔

دیہاتی:۔ جی کل صبح۔

افیمی

ایک افیمی گھومتا پھرتا باغ میں تالاب کے کنارے جا نکلا پانی میں چاند کا عکس دیکھ کر اس نے مالی سے پوچھا۔" کیوں بھائی یہ بھلا چمکتی ہوئی سی چیز کیا ہے؟"

مالی نے کہا:"چاند" افیمی حیران ہو کر بولا۔ کمال ہے میں کیسے چاند پر پہنچ گیا۔

ایک دیہاتی

ایک دیہاتی کو پہلی بار گاڑی کا سفر کرنے کا اتفاق ہوا۔ وہ جب گاڑی میں بیٹھنے لگا تو اپنے جوتے اتار کر ہاتھ میں پکڑ لیے۔
ایک آدمی نے پوچھا: آپ نے جوتے کیوں ہاتھ میں پکڑے۔
دیہاتی۔ کہنے لگا کہ گاڑی والے غصے نہ ہوں کہ میں جوتے سمیت بیٹھ گیا ہوں۔

ڈاکٹر اور بیوی

یہ چوٹ آپ کو کیسے لگ گئی۔ ڈاکٹر نے معلوم کیا۔ دیوار سے ٹکرا گیا۔ آپ یقین کیجیے ڈاکٹر صاحب۔ بیوی سے ہمارا کوئی جھگڑا نہیں ہوا۔

دو بے وقوف

ایک بے وقوف (دوسرے بے وقوف سے) سنا ہے تم نے ایک کنوئیں میں گرا اور جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ دوسرے بے وقوف: جب وہ کنوئیں میں گرا ہی تھا تو جان سے ہاتھ دھوئے؟ پانی سے ہی ہاتھ دھو لیتا۔

بغیر ہارن گاڑی

میرا لائسنس رک گیا۔ کیوں؟ کیوں کیا بات ہو گئی۔

موٹر میں ہارن نہیں ہے۔اس سے کیا ہو گا؟

آفیسر کا کہنا ہے کہ بغیر "ہارن" والی کسی بھی گاڑی میں بیٹھنا غلط کام ہے۔

آدمی کی نقل

ڈاکٹر صاحب آج کل تو ہر چیز کی نقل ملنے لگی ہے۔

ہاں۔ مجھے ایک آدمی کی نقل مل جائے گی۔ ضرور آپ کی "خواہش" کوئی بھی مداری پوری کر دے گا۔

۱۹۵۰ء کی پیدائش

جس کی پیدائش ۱۹۵۰ء کی ہے اس کی "عمر" اس وقت کیا ہو گی؟ سسٹر پہلے یہ تو بتائے کہ وہ عورت ہے یا مرد؟

شادی اور خط

تمہاری بیوی تمہاری غیر حاضری میں تمہاری خط کھول کر پڑھتی ہے۔

میرے علاقہ کا ڈاکیہ شادی شدہ اور "سمجھدار" ہے۔

پڑوسن اور لپسٹک

تمہاری سرخ لپسٹک بہت کم خرچ ہوتی ہے؟ پڑوسن نے پوچھا۔
ہاں۔ ''مہینے'' میں صرف چار پانچ بار لگاتی ہوں۔
اور باقی دن؟ ہری لپسٹک لگاتی ہوں۔

شخص اور نوجوان

ایک شخص سمندر میں غوطے لگانے لگا۔ ایک نوجوان نے اسے بچا لیا۔
''جی چاہتا ہے تمہیں پچاس روپے انعام دوں لیکن میرے پاس سو روپے کا نوٹ ہے۔''
نوجوان:۔''کوئی بات نہیں۔ میں آپ کو ایک بار پھر ڈوبنے سے بچا سکتا ہوں۔''

نوکر اور چور

مالک (نوکر سے) ''دیکھو شرفو! ساتھ والے گھر میں چور تو نہیں گھس آیا؟''
نوکر:۔ ''رات کو کیا نظر آئے گا۔ صبح دیکھ لیں گے۔''

خود کشی

ایک آدمی خود کشی کرنے کے لئے ریل گاڑی کی پٹری پر لیٹ گیا اور اپنے ساتھ کچھ روٹیاں بھی رکھ لیں۔

ایک شخص ادھر سے گذرا اس نے پوچھا بھئی یہ روٹیاں کس لئے رکھ لی ہیں۔

پہلا آدمی:۔"اگر ریل گاڑی لیٹ ہو گئی تو کھاؤں گا۔"

عمران اور نعیم

عمران (نعیم سے) کہاں جا رہے ہو؟

نعیم:۔" چڑیا گھر۔"

عمران:۔" پنجرے کا نمبر بتاتے جاؤ تاکہ ملاقات کرنے میں آسانی رہے۔"

دوست اور چوری

پہلا دوست (دوسرے سے)" یار تم بہت سست اور کاہل ہو۔"

دوسرا:(ناراضگی سے) مجھ جیسا پھرتیلا جوان سارے زمانے میں نہ ہوگا۔ یہ خوبصورت گھڑی میں نے پچھلے ہی ہفتے دوڑ کے مقابلے میں جیتی ہے۔

پہلا دوست:۔(ناگواری سے) خود ہی دوڑے ہو گے۔

دوسرا دوست:۔ نہیں بہت سے لوگ دوڑے تھے۔ مگر سب سے آگے میں تھا میرے پیچھے گھڑی کا مالک اور اس کے پیچھے بے شمار لوگ اور سب سے پیچھے پولیس۔

ڈاکٹر اور دانت

دانت کا ڈاکٹر:۔(مریض سے)ذرا منہ کھولیے تاکہ میں آپ کے دانت دیکھ سکوں۔
مریض:نے زور لگا کر پورا منہ پھاڑ دیا۔
ڈاکٹر:۔ گھبرا کر بولا او ہو ہو اتنا کھولنے کی ضرورت نہیں میں باہر ہی کھڑے کھڑے دیکھ لوں گا۔

دو بے وقوف

دو بے وقوف عجائب گھر گئے۔ انھوں نے انسان کا ایک ڈھانچا دیکھا جس پر لکھا تھا 1580ء۔ ایک نے دوسرے سے کہا۔
''لگتا ہے جیسے یہ شخص کسی ٹرک کے نیچے آ کر مر گیا ہو۔''
دوسرا بولا:۔'' شاید اسی لئے عجائب گھر والوں کا نمبر بھی لکھ دیا ہے۔''

ڈاکو اور مسافر

ڈاکو مسافروں کو لوٹ رہے تھے۔
ایک ڈاکو نے ایک مسافر سے کہا۔ تمہارے پاس جو کچھ بھی ہے باہر نکال دو۔
مسافر بولا:۔ بھائی آہستہ بولو میرے پاس تو ٹکٹ بھی نہیں ہے۔

آدمی اور شربت والا

آدمی (شربت والے سے) "مجھے ایک گلاس شربت دو۔ میری لڑائی ہونے والی ہے۔"

شربت والے نے اسے گلاس دیا۔ اس نے پی کر کہا۔

"مجھے ایک گلاس اور دو۔ میری لڑائی ہونے والی ہے۔"

اسی طرح وہ پیتا گیا۔۔۔۔۔۔۔ پیتا گیا۔

آخر شربت والے نے کہا۔

"میاں! تمہاری لڑائی کس سے ہونے والی ہے؟"

اس آدمی نے کہا۔

"تم سے۔ کیونکہ میرے پاس پیسے نہیں ہیں۔"

نوکر کی دیانت داری

مالک نے نوکری کے امیدوار سے پوچھا۔

اس بات کی کیا ضمانت ہے کہ تم "انڈے" چوری نہیں کھاؤ گے؟

امیدوار نے جواب دیا۔

میری دیانت داری کا اندازہ اس طرح سے لگائیں کہ میں ایک حمام میں تین سال تک ملازم رہا ہوں اور اس عرصے میں ایک بار بھی نہیں نہایا ہوں۔

نرس اور ڈاکٹر

ڈاکٹر صاحب وارڈ کا چکر لگا رہے تھے کہ اچانک کچھ یاد آ گیا۔ وہ نرس سے پوچھنے لگے۔اس مریض کا کیا حال ہے جو ہر وقت کچھ نہ کچھ بکتا رہتا ہے۔کیا اس کی یہ کیفیت ختم ہو گئی؟ نرس بولی۔

ڈاکٹر صاحب ! اس کی یہ حالت برقرار ہے۔ ابھی آپ کے آنے سے پہلے کہہ رہا تھا۔۔۔۔ عزرائیل آ رہا ہے۔عزرائیل آرہا ہے۔

جج اور ملزم

جج (ملزم سے) تم نے چوری کیوں کی؟ چور خاموش رہا۔

جج:۔ بولتے کیوں نہیں ہو؟

ملزم:۔ جناب میں گونگا ہوں۔

گاھک اور ہوٹل

بیرا (گاہک سے) آپ نے ہمارے ہوٹل کا مزیدار حلوہ اور مرغا کھا لیا۔ اب کیا حاضر کروں؟

گاہک:۔ پیٹ درد کی گولیاں۔

دو راہ گیر

ایک راہ گیر۔ میرا خیال ہے کہ میں نے پہلے بھی کہیں آپ کا چہرہ دیکھا ہے۔

دوسرا راہ گیر۔ شاید آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے۔ کیونکہ میں اپنا چہرہ ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتا ہوں۔

ڈاکٹر اور دوست

ایک ڈاکٹر نے اپنے دوست سے کہا۔ یہاں آکر میری پریکٹس چوپٹ ہو گئی ہے۔ دوست نے جواباً مسکرا کر کہا۔یہ سب نیچے لگے بورڈ کا کمال ہے۔ ڈاکٹر نے حیرت سے پوچھا۔ وہ کیسے، دوست نے کہا۔ کیونکہ اس پر لکھا ہے اوپر جانے کا راستہ۔

مکان اور جن

ایک شخص کو کرائے کا مکان چاہیے تھا۔ اسی سوچ میں گم وہ شخص دریا کے کنارے پہنچا۔ وہاں اسے ایک ''خربوزہ'' ملا۔ اس نے اسے کاٹ کر دو ٹکڑے کیا تو ''خربوزے'' کے اندر سے ایک جن برآمد ہوا۔ جن نے کہا۔ حکم کرو میرے آقا ؟ اس شخص نے کہا۔ میرے لئے ایک کرائے کا مکان دلوادو۔ جن نے قہقہہ لگایا اور بولا۔ میرے آقا! اگر کرائے کا مکان ملتا تو میں ''خربوزے'' کے اندر کیوں رہتا؟

کرسیاں اور نوکر

مالک (نوکر سے) تجھے آئے ہوئے ابھی چار دن بھی نہ ہوئے اور تو نے تین "کرسیاں" توڑ دیں۔ نوکر: حضور شاید آپ کو یاد نہیں کہ آپ نے "اشتہار" میں ایک "مضبوط" نوکر طلب کیا تھا۔

جیلر اور بیوی

یار آصف کے بارے میں سنا ہے تم نے؟ کیا؟ وہ اپنی بیوی کو "تالے" میں بند کر کے جاتا ہے۔ وہ کیا کرتا ہے؟ جیلر ہے یار۔ تب ٹھیک ہے۔

جج اور ملزم

جج:۔ تم نے کار کیوں چوری کی؟ ملزم:۔ جناب کار قبرستان میں کھڑی تھی۔ میں سمجھا اس کا مالک انتقال کر گیا ہے۔

گھر کا مالک

ایک گھر کا مالک فوت ہو گیا۔ اس کے گھر کی عورتیں رونے لگیں اور کہنے لگیں۔ہائے تو کہاں گیا نہ روٹی ہے نہ پانی ہے نہ نوکر چاکر نہ ہوا نہ روشنی۔ اتنے میں ایک عورت کہنے لگی۔ میں دیکھتی ہوں کہیں ہمارے گھر تو نہیں چلا گیا؟

دوست اور بیوی

ایک دوست(دوسرے سے) تم نے اپنی بیوی پر کرسی کیوں ماری؟ دوسرا:۔ اس لئے کہ صوفہ بہت بھاری تھا۔

صاحب اور ایئر ہوسٹس

ایک صاحب ہوائی جہاز پر سفر کر رہے تھے۔ جب انہوں نے ''سیڑھیوں'' پر قدم رکھا تو ایئر ہوسٹس نے کہا۔ ویٹ ''پلیز''۔ وہ صاحب اس کا مطلب کچھ اور سمجھے۔انہوں نے ''برجستہ'' کہا۔ ایک سو پچاس ''پونڈ''۔

بوڑھا مسافر

بوڑھا مسافر بولا۔ بیٹا! جب پوسٹ آفس آئے تو مجھے بتا دینا۔

لڑکا:۔ ضرور آپ دیکھتے ہیں، جہاں میں اتروں آپ اس سے ایک سٹاپ پہلے اتر جانا۔

بڑے میاں اور سائیکل سوار

ایک بڑے میاں سڑک پر کہیں جا رہے تھے کہ اچانک ایک سائیکل سوار ان سے آ ٹکرایا۔ بڑے میاں فورا چلائے۔

ہائے مار دیا۔ہائے مار دیا۔ ارے بھئی بریک نہیں مار سکتے تھے؟

سائیکل سوار بولا۔ آپ بریک کی بات کر رہے ہیں میں نے تو آپ کو پوری سائیکل مار دی ہے۔

آدمی اور مزدور

ایک آدمی بازار گیا۔ وہاں اس نے ڈھیر سارا سودا سلف اور سامان خریدا۔ اب اتنے سارے سامان کو گھر تک اٹھا کر لے جانا اس کے لئے مشکل ہو رہا تھا۔ اس نے ایک مزدور سے کہا۔ میرا یہ سامان اٹھا کر لے چلو۔ مزدور بولا۔ ٹھیک ہے جناب ! لیکن آپ کا گھر کہاں ہے۔اس آدمی کو ایک دم غصہ آ گیا۔ وہ بڑہمی سے بولا۔ بدمعاش ! تو یقیناً چور ہے۔ تو کیا سمجھتا ہے کہ میں تجھے اپنے گھر کا پتہ بتا دوں گا۔

ملازم اور بندوق

مالک سو رہا تھا کہ اچانک بندوق کی آواز سن کر جاگ اٹھا۔ سامنے دیکھا تو اس کا ملازم بندوق لئے کھڑا تھا۔

مالک نے پوچھا۔ کیا ہوا؟

ملازم نے جواب دیا۔ جناب ایک چڑیا بیٹھی تھی۔ میں نے سوچا اس کی چیں چیں سے آپ کی نیند خراب ہو گی۔

اس لئے میں نے اسے گولی مار دی ہے۔

مریض اور میک اپ

ڈاکٹر (مریض سے) کمال ہے آپ کے وزن میں حیرت انگیز کمی ہو گئی ہے۔

کل تو ۱۲۰ پونڈ تھا اور آج صرف ۱۰۰ پونڈ ہے۔ عورت نے کہا۔ جی ہاں دراصل میں میک اپ کر کے نہیں آئی۔

سیٹھ اور ڈرائیور

سیٹھ صاحب (ڈرائیور سے) کار کیوں آہستہ ہوئی ہے؟

ڈرائیور :۔ جناب ''گیئر'' بدلا ہے۔

سیٹھ:۔ اونمک حرام ! نکل جا کار سے باہر۔ میری موجودگی میں ''گیئر'' بدلا ہے۔

اگر میں نہ ہوتا تو پوری کار بدل دیتا۔

راھگیر اور سخی

راہگیر۔ تمہیں شرم آنی چاہیے بٹے کٹے ہو کر بھیک مانگتے ہو۔

نہیں جناب! میں تو یہ "جائزہ" لینا چاہتا ہوں کہ اس شہر میں کتنے سخی ہیں؟

راگیر اور گداگر

گداگر۔ ایک اندھے فقیر کی مدد کرو۔ ایک روپیہ کا سوال ہے۔

راگیر۔ تمہارے اندھے ہونے کا کیا ثبوت ہے؟

گداگر بولا۔ وہ سامنے جو گدھا کھڑا ہے وہ مجھے بالکل نظر نہیں آ رہا۔

آدمی اور دکاندار

ایک آدمی کسی دکاندار سے ادھار سودا لیا کرتا تھا۔

ایک دن وہ دکاندار کے پاس گیا اور بولا۔

"دس روپے کا کھلا دینا"

دکاندار نے ایک ایک روپے کے دس نوٹ دے کر دس روپے کا ایک نوٹ مانگا تو اس نے کہا۔

"میرے حساب میں لکھ لو"

ٹکٹ کلکٹر

ٹکٹ کلکٹر:۔ تم بغیر ٹکٹ کے سفر کیوں کر رہے ہو؟

مسافر:۔ ہمارا ملک آزاد ہے۔ ہم سب آزاد ہیں۔ ''بسیں'' بھی ہماری ہیں۔ ہر چیز ہماری ہے پھر ٹکٹ کیسا؟ تو جناب جیلیں بھی تو آپ کی ہیں۔

گاھک اور دکاندار

گاہک (دکاندار سے) وہ والا تھان کتنے کا ہے۔

دکاندار:۔ جناب یہ والا تھان دوہزار کا ہے۔

گاہک:۔ نہیں بھئی پندرہ سو لگا لو تو تھان دے دو۔

دکاندار:۔جناب پندرہ سو کا تو گھر پڑتا ہے۔

گاہک:۔پھر گھر کا پتا بتا دو۔

گاھک اور دکاندار

گاہک (دوکاندار سے) '' تم تول میں کمی کر رہے ہو''۔ ''لیکن یاد رکھو قیامت کے دن میرا ہاتھ ہو گا اور تمہارا گریبان''۔

دکاندار:۔''کوئی بات نہیں۔ میں اس دن کپڑے ہی نہیں پہنوں گا''

دوست اور قیامت

ایک دوست نے دوسرے سے کہا کہ میرے دو سو روپے ادا کردو۔ ورنہ قیامت کے دن میں تمہارے سینے پر بیٹھوں گا۔

دوست بولا:۔ میں نے پہلے بھی کئی لوگوں کی رقم دینی ہے اگر تمہیں جگہ ملی تو تم بھی بیٹھ جانا۔

دو دوست کھڑکی

ایک دوست(دوسرے دوست سے) "تم نے اس شخص کے بارے میں پڑھا جس نے دیوار کے اس پار دیکھنے والی چیز ایجاد کی ہے؟"

دوست:۔ نہیں! لیکن وہ کون سی چیز ہے جس سے دیوار کی دوسری طرف دیکھا جا سکتا ہے؟"

پہلا دوست:۔ "کھڑکی۔"

خدمت گار اور مالدار

خدمت گار:۔آج آپ خدا کے فضل وکرم سے لکھ پتی ہیں لیکن مجھے وہ وقت اچھی طرح یاد ہے جب آپ کے پیر میں جوتا تک نہ تھا۔

"مالدار گھبرا کر وہ کب؟"

خدمت گار:۔ جب آپ غسل خانے میں تھے۔

کانسٹیبل

ایک کانسٹیبل نے بچاؤ بچاؤ کی آواز سن کر کنوئیں میں رسی ڈالی تو ایک آدمی کا سر نظر آیا۔ اچانک دیکھنے پر معلوم ہوا کہ وہ ایس پی صاحب ہیں۔

"کانسٹیبل نے فوری طور پر رسی چھوڑ دی اور سیلوٹ کرتے ہوئے کہا۔"

" اسلام علیکم سر"

دیہاتی اور ہوٹل

ایک دیہاتی کسی کام سے پہلی بار شہر آیا اور کھانا کھانے کیلئے ایک ہوٹل میں پہنچا۔

دیہاتی:۔(بیرے سے) ایک گوشت کی پلیٹ لائیں۔

بیرا:۔ آج ناغہ ہے۔

دیہاتی:۔ کوئی بات نہیں ایک پلیٹ ناغے کی لے آئیں۔

بیکری والا

گاہک:۔ تمہاری بیکری کی ڈبل روٹی بہت خراب ہوتی ہے۔

بیکری والا:۔(غصے سے) میں اس وقت سے ڈبل روٹی تیار کر رہا ہوں جب آپ پیدا بھی نہیں ہوئے تھے۔

گاہک:۔ ٹھیک ہے مگر بھلے آدمی! اس وقت کی ڈبل روٹی اب کیوں بیچ رہے ہو؟

صاحب اور فقیر

ایک فقیر (کار والے بابو سے) جناب عالی تین دن سے بھوکا ہوں۔ دس پیسے کا سوال ہے۔

صاحب نے طنزاً کہا:۔ تین دن سے بھوکے ہو دس پیسے میں تمہارا کیا بنے گا؟

فقیر بولا:۔ جناب عالی! میں تو اس مشین میں ڈالنے کے لئے دس پیسے مانگ رہا ہوں۔ جو وزن بتاتی ہے۔ دیکھنا چاہتا ہوں پچھلے تین دنوں میں میرا وزن کتنا کم ہو گیا ہے۔؟

قصائی

آصف (قصائی سے) بھائی آپ اس بکرے کو کان سے پکڑ کر کہاں لے جا رہے ہیں؟

قصائی:۔ ذبح کرنے کے لئے۔

آصف:۔ اُفوہ میں سمجھا کہ آپ اسے سکول چھوڑنے جا رہے ہیں۔

عورت اور سبزی والا

ایک عورت (سبزی والے سے) اگر یہ خراب ہوئی تو میں ہانڈی اٹھا کر لے آؤں گی۔

سبزی والا:۔ اگر گوارہ سمجھو تو دو تین روٹیاں بھی لے آنا۔

مہمان اور میزبان

مہمان:۔(میزبان سے)آپ سے مل کر انتہائی خوشی ہوئی۔ آپ دیکھئے نا، میں جب آیا تو میرے سر میں شدید درد تھا اب جاتا رہا۔

میزبان:۔ جی نہیں جاتا نہیں رہا۔ بلکہ اب وہ میرے سر میں آ گیا ہے۔

ڈاکٹر اور بچہ

ڈاکٹر:۔ تمہارے پیٹ میں درد کس وقت ہوتا ہے۔

بچہ:۔ جب میں سکول جاتا ہوں۔

دو افیمی

ایک مرتبہ دو افیمی جا رہے تھے۔

پہلا دوسرے سے:۔ آسمان پر گول گول کیا چمکتا ہے۔

دوسرا:۔ میں تو خود پردیسی ہوں۔

کنجوس مالک

کنجوس مالک (نوکر سے) بتاؤ وہ کونسی چیز ہے جو محنت کرنے کے باوجود نہیں ملتی۔

نوکر:۔(جلدی سے) میری تنخواہ۔

ایڈیٹر اور شاعر

ایڈیٹر:۔ کیا یہ غزل آپ نے لکھی ہے۔

شاعر:۔ جی ہاں جناب۔

ایڈیٹر:۔ مرزا غالب صاحب آپ سے ملکر بہت خوشی ہوئی میں تو سمجھا تھا آپ وفات پا چکے ہیں۔

اسلم اور امجد

اسلم میرا کتا کھو گیا ہے۔

امجد:۔ اخبار میں اشتہار کیوں نہیں دیتے۔

اسلم:۔ کیا فائدہ وہ پڑھنا نہیں جانتا۔

آدمی اور ڈاکٹر

ایک آدمی (ڈاکٹر سے) مجھے بھول جانے کی بیماری ہے۔

ڈاکٹر:۔ آپ کو ایسا کتنے عرصے سے ہے۔

مریض:۔ کیا کتنے عرصے سے ہے صاحب۔

ریل گاڑی

ایک قوال اپنی پارٹی کے ساتھ ریل گاڑی میں سفر کر رہا تھا۔ گارڈ نے ٹکٹ مانگا۔

قوال:۔ جو کچھ مانگنا ہے در مصطفے سے مانگ۔

گارڈ:۔ تمہارے ساتھ اور کون کون ہیں؟

قوال:۔ میرا کوئی نہیں تیرے سوا۔

نوکر اور مالک

نوکر اپنے (کنجوس مالک سے) جناب وہ آپ کو گالیاں دے رہا ہے۔

مالک:۔ دینے دو بھائی کچھ دے ہی رہا ہے لے تو نہیں رہا۔

مالک اور نوکر

مالک (نوکر سے) آج کا اخبار کہاں ہے۔

نوکر:۔ جی کل سے ڈھونڈ رہا ہوں مل ہی نہیں رہا۔

دو دوست

پہلا دوست:۔ یار تمہارے چچا نہیں دکھائی دے رہے۔

دوسرا دوست:۔ ان کا انتقال ہو چکا ہے۔

پہلا دوست:۔ بڑا افسوس ہوا مگر کیسے۔

دوسرا دوست:۔ چچا جان کا حافظہ کمزور تھا نا ایک روز سانس لینا بھول گئے۔

اداکار اور مولوی

ایک اداکار نے ایک مسجد کے لئے چندہ دیا۔

مولوی صاحب:۔ تمہاری کمائی مسجد میں نہیں لگائی جا سکتی۔

اداکار:۔ تو پھر میرے پیسے سے "استنجے" کے لوٹے ہی منگوا لیجیے۔

اداکارہ

ایک اداکارہ انگلینڈ گئیں جب وطن واپس آئیں تو دوست نے پوچھا۔

دوست:۔ کیا وہاں زبان کا مسئلہ تو پیش نہیں آیا۔

اداکارہ:۔ نہیں مجھے تو نہیں البتہ انگریزوں کو پیش آ گیا تھا۔

ایک کنجوس

ایک کروڑ پتی کنجوس مرنے لگا تو ایک شخص نے کہا۔

"سیٹھ صاحب اب تو آپ کا آخری وقت ہے خدا کی راہ میں کچھ دیتے جاؤ"

کنجوس:۔ خدا کو جان دے رہا ہوں اور کیا دوں۔

ویگن اور صاحب

ایک صاحب ویگن میں ایک بہت بڑا تھیلا لے کر سوار ہوئے۔

کنڈیکٹر:۔(صاحب سے) اس تھیلے کا ٹکٹ بھی خریدیے۔

صاحب:۔ نہیں۔

کنڈیکٹر:۔ نہیں پورا ٹکٹ لینا ہو گا۔

صاحب:۔ نے تنگ آ کر تھیلے کو کھول دیا اور کہا بیٹا باہر نکل ہی آؤ اگر پورا ٹکٹ ہی خریدنا ہے تو تھیلے میں سفر کرنے کی کیا ضرورت ہے۔

پولیس والا اور ڈرائیور

پولیس والا(ڈرائیور سے) میں نے ہاتھ ہلایا تو آپ رکے کیوں نہیں؟

ڈرائیور:۔ میں نے سمجھا آپ مجھے سلام کر رہے ہیں۔

کروڑپتی

ایک کلرک (کروڑپتی سے) حضور آپ ان پڑھ ہونے کے باوجود کروڑپتی بن گئے۔ اگر پڑھے لکھے ہوتے تو نہ جانے آپ کی دولت کتنی ہوتی۔

کروڑپتی:۔ اگر میں پڑھا لکھا ہوتا تو تمہاری طرح کلرک ہوتا۔

دو آدمی

موٹا آدمی:۔ (دبلے آدمی سے) تمہیں دیکھ کر ایسا لگتا ہے جیسے دنیا میں قحط پڑ گیا ہے۔۔۔

دبلا آدمی:۔ اور تمہیں دیکھ کر ایسا لگتا ہے جیسے یہ قحط تمہاری وجہ سے پڑا ہے۔۔

سی این جی

ایک چینی اور ایک پاکستانی چاند پر گئے۔۔

دونوں نے نیچے دیکھا۔۔

چینی:۔ وہ دیکھو چائنہ وال۔۔

پاکستانی:۔ اوئی دیا! آج بدھ اے تے CNG دی لائن لگی اے۔

ہوٹل

ایک ہوٹل کی دیوار پر تین بورڈ لگے تھے پہلے پر لکھا تھا۔

"یہ سوچئے کہ برابر میں ٹھہرے آدمیوں سے آپ کا تعارف کرایا جائے گا۔ یہ ہوٹل ایک خاندان کی طرح ہے اور آپ سب اس خاندان کے ایک فرد ہیں۔"

دوسرے بورڈ پہ لکھا تھا"مہربانی کر کے قیمتی سامان اپنے پاس نہ رکھیے بلکہ منیجر کے پاس رکھیے۔"

تیسرے بورڈ پہ لکھا تھا" آج کے زمانے میں کسی پہ بھروسہ نہ کیجئے۔

ڈاکٹر اور پاگل

مینٹل ہسپتال کے ایک روم میں سب پاگل ڈانس کر رہے تھے۔ بس ایک پاگل چپ تھا ڈاکٹر سمجھا یہ ٹھیک ہو گیا ہے۔

ڈاکٹر:۔ تم ڈانس کیوں نہیں کر رہے۔

پاگل:۔ بیوقوف میں "دولہا" ہوں۔

دو آدمی

ایک عورت ایک محل میں آنکھیں بند کر کے گانا گا رہی تھی۔

ایک آدمی (دوسرے آدمی سے) کیوں بھائی یہ گانے والی محترمہ گاتے وقت آنکھیں کیوں بند کر لیتی ہے۔؟

دوسرا آدمی:۔ لگتا ہے ان سے سننے والوں کا دکھ نہیں دیکھا جاتا۔

کرکٹ ٹیم

دو کرکٹ ٹیموں کے کھلاڑی آپس میں باتیں کر رہے تھے۔

پہلا:۔ مقامی ٹیم مجھے اپنی ٹیم میں اس لیے کھلا رہی ہے تا کہ میں مخالف ٹیم کے ساتھ بری طرح پیش آؤں۔

دوسرا:۔ ضرور چونکہ آپ برے ہیں اس لیے مقامی ٹیم آپ کو چاہتی ہے۔

بلال اور ناصر

بلال (ناصر سے) یہ تم آنکھیں بند کر کے املی کیوں کھا رہے ہو؟

ناصر:۔ میں نے اپنی امی سے وعدہ کیا تھا کہ املی کی طرف دیکھوں گا بھی نہیں۔

ائیر ہوسٹس

ائیر ہوسٹس:۔ سر کیا لیجئے؟

مسافر:۔ ملک بادام، کھیر، پروسٹ، پکوڑا اینڈ تندوری چکن دو نان۔

ائیر ہوسٹس:۔ سر آپ جہاز میں ہیں اپنے باپ کے ولیمہ میں نہیں۔

آدمی اور فوٹو گرافر

ایک آدمی (فوٹوگرافر سے) بھائی میرے پاس صرف پچاس پیسے ہیں کیا پچاس پیسے میں ایسا فوٹو نکال سکتے ہو جس میں میرا سر اور پیر کا جوتا آ جائے اور خرچ پچاس پیسے ہو۔

فوٹوگرافر:۔ ہاں ہاں کیوں نہیں۔ ایسا کرو کہ تم جوتا سر پر رکھ لو پچاس پیسے میں دونوں چیزیں آ جائے گی۔

ایک پاگل

ایک پاگل آدمی بہت دیر سے چاند کو دیکھ رہا تھا اور جب تھک گیا تو بولا۔

جلتے رہو بیٹا جب صدر صاحب بجلی کا بل بھیجے گا تب پتا چلے گا۔

گیند باز

گیند باز کی ماں بڑے دھیان سے اپنے بیٹے کا کھیل دیکھ رہی تھی اس وقت قریب بیٹھے آدمی نے کہا۔

آدمی:۔ یہ بالر تو اچھا ہے لیکن گیند میں لینتھ نہیں ہے۔

ماں:۔ فکر نہ کرو میرے بیٹے کی لمبائی 5 فٹ 7 انچ ہے۔

دو دوست

ایک دوست(دوسرے دوست سے) بازار میں دھیان سے چلا کرو ورنہ کسی دن موٹر کار کے نیچے آجاؤ گے۔

دوسرا دوست:۔ تم موٹر کار کی بات کرتے ہو، میرے اوپر سے تو ہوائی جہاز نکل جاتے ہیں۔

دو دوست

عاصم:۔ یہ بجلی کیوں چمکتی ہے؟

راشد:۔ اللہ میاں ہماری تصویر اتارتے ہیں۔

ڈاکٹر اور عورت

ڈاکٹر:۔ محترمہ میں مجبور ہوں میں آپ کے شوہر کا علاج نہیں کر سکتا کیونکہ میں جانوروں کا ڈاکٹر ہوں۔

عورت:۔ اسی لیے تو میں آپ کے پاس آئی ہوں۔ کیونکہ میرے شوہر نیند میں لاتیں مارنے لگتے ہیں۔

ڈاکٹر اور دوست

ڈاکٹر(دوست سے) اگر میں یہاں دواخانہ کھول لوں تو کیسا رہے گا۔

دوست:۔ لیکن یہاں قبرستان چھوٹا ہے۔

دو آدمی

ایک آدمی (دوسرے سے) تم نے میرے بیٹے کو ڈوبنے سے بچا لیا ہے۔

دوسرا آدمی:۔ ہاں بچایا ہے لیکن اب اس بات کا ذکر نہ کریں۔

پہلا آدمی:۔ ذکر کیوں نہ کروں بچے کی گھڑی اور جوتے کہاں ہیں۔

تین آدمی

تین آدمی آپس میں بیٹھے اپنے اپنے دکھوں کی داستان سنا رہے تھے۔۔

پہلا آدمی بولا:۔ میں تین سال افریقہ کے جنگلوں میں رہا۔۔

دوسرا آدمی:۔ میں پانچ سال عرب کے صحراؤں میں رہا۔۔۔

تیسرا آدمی دکھی انداز میں بولا:۔ میری بھی تو سنو: میں تین سال سے اپنی بیوی کے ساتھ رہ رہا ہوں۔۔

شرافت

جب بھی گلی میں چلو نظریں جھکا کے چلو۔۔۔۔

کیوں کہ ایسا کرنے سے نہ صرف آپ کی عزت بڑھے گی۔۔

بلکہ گرے ہوئے کچھ پیسے ملنے کے چانس بھی بڑھ جاتے ہیں۔۔۔۔

گاہک اور دکاندار

گاہک:۔ ایک زنانہ چپل دیجیے۔

دکاندار:۔ کس ناپ کی۔

گاہک:۔ وہ تو میں بھول گیا خیر آپ میری پشت پر دیکھ لیجیے۔

گاہک

گاہک (قصاب سے) بھئی اب میرا بھی قیمہ بنا دو۔

قصاب:۔ (لٹکا ہوا بکرا اتارتے ہوئے) فکر نہ کریں صاحب اس کے بعد آپ کی باری ہے۔

دوست اور بے وقوف

ایک بے وقوف نے اپنے دوست سے کہا۔۔۔

میں نے آج ریلوے والوں کو بہت دھوکہ دے دیا ہے۔۔

دوست:۔ اچھا وہ کیسے؟

بے وقوف:۔ وہ ایسے کہ میں نے واپسی کا ٹکٹ تو خرید لیا ہے لیکن واپس گیا نہیں۔

گاہک

گاہک (بیرے سے) دیکھو شوربے میں مکھی تیر رہی ہے۔

بیرا:۔ جناب یہ بھی دیکھیے کس خوبصورتی سے تیر رہی ہے۔

دو دوست

دوست (دوسرے دوست سے) بتاؤ یار تمہارے اس مرغی کا کیا حال ہے جو سائیکل کے نیچے آ گئی تھی۔

دوسرا دوست:۔ حال تو ٹھیک ہے مگر انڈے ٹوٹے ہوئے دیتی ہے۔

دو دوست

ایک دوست (دوسرے دوست سے) آج تم اپنے آفس نہ جاؤ درخواست لکھ دو تمہاری چچی فوت ہو گئی ہے۔

دوسرا دوست:۔ لیکن میں تو چچا کے آفس میں کام کرتا ہوں۔

دو افیمی

دو افیمی اکٹھے بیٹھے تھے۔

پہلا افیمی:۔ میں نے کل "سو" من کی مچھلی پکڑی۔

دوسرا افیمی:۔ واقعی اتنی وزنی مچھلی۔

پہلا افیمی:۔ بالکل صحیح بات۔

دوسرا افیمی:۔ یار میں نے بھی کل دریا سے ایک کانٹے کے ساتھ جلتی ہوئی موم بتی پکڑی۔

پہلا افیمی:۔ بالکل جھوٹ میں نہیں مانتا موم بتی جل رہی ہو گی،

دوسرا افیمی:۔ چلو تم مچھلی کا وزن کم کرو میں موم بتی بجھا دوں گا۔

نوکر اور مالک

نوکر:۔(مالک سے) میں نوکری چھوڑ کر جا رہا ہوں۔

مالک:۔ کیوں؟

نوکر:۔ آپ کو مجھ پر بھروسہ نہیں رہا۔

مالک:۔ کس نے کہا ؟ میری تجوری تک کی چابیاں میز پر پڑی رہتی ہیں۔

نوکر:۔ لیکن ان میں سے ایک سے بھی تجوری نہیں کھلتی۔

مریض اور ڈاکٹر

مریض(ڈاکٹر سے) اگر کسی دن میں یہاں آ کر پتلون کی جیب سے اتنے نوٹ نکالوں کہ آپ کے پچھلے سبھی بل چکتا ہو جائے تو آپ کیا سمجھیں گے؟

ڈاکٹر:۔ یہی کہ تم کسی دوسرے کی پتلون پہنے ہوئے ہو؟

مہمان اور میزبان

میزبان (مہمان سے) بھائی تکلیف کی ضرورت نہیں چائے لیں گے یا ٹھنڈا؟

مہمان:۔ چائے کے تیار ہونے تک ٹھنڈا چلے گا۔

دو دوست

دو دوست جنگل میں گھوم رہے تھے کہ اچانک شیر نکل آیا۔
ایک دوست جھٹ سے درخت پر چڑھ گیا۔ اور دوسرا سانس روک کر درخت کے نیچے لیٹ گیا۔
شیر قریب آیا اور بولا "نہ پتر نہ یہاں پر زبیدہ آپا کے ٹوٹکے نہیں چلتے"

نوکر اور ڈاکٹر

ڈاکٹر (نوکر سے) جلدی سے کسی ڈاکٹر کو بلا لاؤ میرے چوٹ لگ گئی ہے۔
نوکر:۔ مگر آپ تو خود ڈاکٹر ہیں جناب۔
ڈاکٹر:۔ میری فیس بہت زیادہ ہے مجھے نہ بلانا۔

مریض اور ڈاکٹر

مریض (ڈاکٹر سے) مجھے آواز آتی ہے لیکن آدمی دکھائی نہیں دیتا۔
ڈاکٹر:۔ یہ کس وقت ہوتا ہے؟
مریض:۔ جب میں موبائل پے بات کرتا ہوں۔

لکس

یار لکس والوں نے مجھ سے پانچ کروڑ کا سوال پوچھا۔
پاکستان میں ایسا کون ہے جو سال میں ایک دفعہ نہاتا ہے؟
یقین کرو دوست پانچ کروڑ پہ لات مار دی لیکن تمہارا نام نہیں بتایا۔

کنجوس

کنجوس (رکشے والے سے) عبداللہ شاہ غازی کے مزار پہ جاؤ گے۔؟
رکشے والا:۔ ہاں جاؤں گا۔۔
کنجوس:۔ یہ پھول ان کے مزار پہ ڈال دینا۔۔۔

انٹرنیٹ

کل رات انٹرنیٹ نہیں چل رہا تھا۔۔
میں گھر والوں کے پاس جا کے بیٹھ گیا۔۔
"یار وہ بھی اچھے ہیں"

انسان اور جن

جن:۔ کیا حکم ہے میرے آقا؟

انسان:۔ میرے گھر سے امریکہ تک روڈ بناؤ۔

جن:۔ بہت مشکل ہے میرے آقا۔۔

انسان:۔ میری بیوی کو میرا فرمانبردار کر دو۔۔

جن:۔ روڈ سنگل بنانی ہے کہ ڈبل۔۔۔

ڈاکٹر اور مریض

ڈاکٹر آپ کے تین دانت کیسے ٹوٹ گئے۔۔۔

مریض:۔ جی وہ بیوی نے کڑک روٹی بنائی۔۔

ڈاکٹر:۔ تو کھانے سے انکار کر دیتے۔۔

مریض:۔ جی وہ ہی تو کیا تھا۔۔

ڈاکٹر اور مریض

ڈاکٹر کیا تکلیف ہے؟

مریض:۔ سینے میں درد ہے۔

ڈاکٹر:۔ سگریٹ پیتے ہو؟

مریض:۔ ہاں لیکن صرف گولڈلیف ہی منگواتا۔۔

باپ اور دوست

باپ میرے چار بیٹے ہیں۔۔

ایک نے MBA کیا ہے۔۔

ایک نے MA کیا ہے۔۔

ایک نے PHD کیا ہوا ہے۔۔

اور چوتھا چور ہے۔۔

دوست:۔ تو چور کو اپنے گھر سے نکالتے کیوں نہیں۔۔

باپ:۔ وہی تو کماتا ہے باقی سب بیروزگار ہیں۔۔

آدمی اور دوست

ایک آدمی حج کرنے گیا،واپس آیا تو دوست نے پوچھا۔۔

وہاں شیطان کو پتھر مارے؟

آدمی:۔ پتھر مارن دا تے موقع نئیں ملیا۔

پر گالاں چنگیاں کڈیاں۔۔۔

دو دوست

ایک دوست (دوسرے دوست سے) کیا تم انگریزی جانتے ہو۔۔

دوسرا دوست:۔ ہاں اگر اردو میں بولی جائے تو۔۔

ڈاکٹر اور چرسی

ایک چرسی نے آنکھو کا عطیہ دیا۔
ڈاکٹر نے پوچھا تم کچھ کہنا چاہو گے۔
چرسی:۔ ہاں جسے بھی آنکھیں دو اسے کہنا کہ یہ ایک کش لگانے کے بعد ہی کھلتی ہیں۔۔

ڈاکٹر

ایک بچے کی یاداشت بہت کمزور تھی علاج کے لیے ڈاکٹر بلوایا گیا جب ڈاکٹر دوا دے کر چلا گیا تو تھوڑی دیر بعد دروازے کی گھنٹی بجی پوچھا گیا کون ہے۔
ملازم نے جواب دیا ڈاکٹر صاحب اپنا بیگ بھول گئے ہیں
لو کر لو علاج۔۔۔

پاگل اور ڈاکٹر

پاگل:۔ ہم آپ کو پہلے ڈاکٹر سے زیادہ پسند کرتے ہیں۔
ڈاکٹر:۔ وہ کیسے۔۔
پاگل:۔ اس لیے کہ آپ بالکل ہم جیسے دکھائی دیتے ہیں۔۔

گاہک

پھل والا:۔ جناب میرا مشورہ ہے کہ آپ آدھا کلو کی بجائے کلو انگور لے جائیں یہ تازہ ہونے کی وجہ سے بے حد لذیذ ہیں۔۔

گاہک:۔ کھٹے تو نہیں۔۔

پھل والا:۔ جناب میرے انگوروں کو آپ کھٹا کہہ رہے ہیں کیا میں شکل سے آپ کو لومڑی نظر آتا ہوں۔

فراز

یہ سن کر دل کی دھڑکن ہی روک گئی۔۔

فراز

جب لائٹ گئی اور کام والی ماسی بولی۔۔۔

What the hell is this?

Don't you have a generator?

دیہاتی اور ڈاکٹر

ایک دیہاتی پہلی بار شہر آیا۔۔

اسے ایک کتے نے کاٹ لیا۔۔

وہ شہر کے ایک سرجن کے پاس گیا اور اسے اپنا زخم دکھایا، سرجن زخم دیکھ کر کہنے لگا۔۔

اسے کاٹنا پڑے گا پانچ ہزار روپے لگیں گے۔۔۔

دیہاتی:۔ کتے نے تو مفت کاٹا تھا اور آپ پانچ ہزار روپے مانگ رہے ہیں۔۔۔

بچے

چین:۔ بچہ ایک ہی اچھا۔۔

یورپ:۔ بچے دو ہی اچھے۔۔۔

انڈیا:۔ بچے تین یا چار ہی اچھے۔۔

پاکستان:۔ ہے جذبہ جنون تو ہمت نہ ہار۔۔

شادی

صدقہ ہر بلا کو ٹال دیتا ہے۔۔

سوائے اس کے جس سے آپ کا نکاح ہو چکا ہو۔۔۔

پیر

پیر:۔ بیٹا کوئی منت مانگو۔۔

مرید:۔ مہربانی کر کے مجھے unmarried کر دیں۔۔

پیر:۔ بیٹا منت مانگو جنت نہیں۔۔

ڈاکٹر اور مریض

ڈاکٹر مریض کو نسخہ دیتے ہو کہنے لگا۔۔۔

یہ دوائی پابندی سے استعمال کریں اور بڑی سے بڑی مصیبت کو بھولنے کی کوشش کریں۔۔

مریض:۔ ڈاکٹر صاحب آہستہ بولیں وہ مصیبت باہر بیٹھی ہے۔۔

بجلی

سب کچھ مل جاتا ہے اس دنیا میں مگر وہ شخص نہیں ملتا۔

جو بلکل ٹائم پر بجلی بند کرتا ہے۔۔

اک واری مل پتر فر ویکھ۔۔۔

شراب

میرے مذہب میں شراب پینا حرام ہے۔۔

اسی لئے تیری جدائی میں لسی پیتا رہتا ہوں۔۔

روگ دا روگ ٹھنڈ دی ٹھنڈ۔۔

عورت

ڈاکو بوڑھی عورت سے: یہ سارے زیور مجھے دے دے۔۔

بوڑھی عورت:۔ لے یہ لے پائل لے، جھمکا لے، چوڑی لے ، جھمن لے، سب کچھ لے اور۔۔۔

کھسرا بن جا۔۔۔

مچھر

رات کو سونے سے پہلے ایک مچھر ضرور مار دیا کریں۔۔

تاکہ باقی مچھر اس کے جنازے پر چلے جائیں اور آپ مزے سے سو جایا کریں۔۔

لائٹ

وہ جو محبوب کی یاد میں جاگتے ہیں راتوں بھر۔۔

وہ ہی بتا سکتے ہیں کہ۔۔

لائٹ کتنے بجے جاتی ہے اور کتنے بجے آتی ہے۔۔

شیخ جی

شیخ جی(بستر پر) وڈا منڈا طارق کتھے اے؟؟

طارق:۔ جی ابا جی میں اے تہاڈے کول آں۔۔

شیخ جی:۔ تے وحید کدر اے؟

وحید۔ میں وی اتھے ای آں ابا جی؟

شیخ جی:۔ تے تہاڈی اماں؟؟

طارق:۔ ابا جی سارے تہاڈے کول نے ایس ٹائم۔۔

شیخ جی:۔(غصے سے) چولو جے سارے اتھے او تے نال آلے کمرے دا پکھا چل رہیا اے؟؟

فوٹو

ایک کسان نے اپنے کھیت میں پتلا لگانے کی بجائے الطاف بھائی کی فوٹو لگا دی۔۔

آپ یقین کریں۔۔

کوے پچھلے سال جو گندم لے گئے تھے وہ بھی واپس کر گئے۔۔

وکیل اور چور

ایک چور نے ایک وکیل کے کان پٹی پر پستول رکھا۔۔

وکیل نے اسے پہچان لیا اور بولا۔۔

میں نے تمھیں عدالت میں پاگل قرار دے کر پھانسی کی سزا سے بچایا تھا کیا تم بھول گئے۔۔

چور:۔ نہیں کیا اپنے محسن کو لوٹنا قتل کرنا پاگل پن نہیں ہے۔۔۔

وکیل اور بیٹا

کنجوس وکیل (اپنے بیٹے سے) میری دلی خواہش ہے کہ تم وکیل بنو۔۔

بیٹا:۔ وہ کیوں۔۔

وکیل:۔ تاکہ میرا کالا کوٹ تمہارے کام آئے۔۔۔

تین آدمی

تین آدمی جنت کے دوروازے پر۔۔۔

پہلا بولا:۔ میں مولوی ہوں زندگی بھر عبادت کی۔۔

دوسرا بولا:۔ میں ڈاکٹر ہو زندگی بھر لوگوں کی مدد کی۔۔۔

تیسرا آدمی:۔ میں شادی شدہ ہوں۔۔

اندر سے آواز آئی۔۔

بس کر رولائے گا کیا "اندر آجا"

پاگل

ایک جہاز کافی بلندی پر گیا تو پائیلٹ زور زور سے ہنسنے لگا۔۔

لوگوں نے پوچھا تو کہنے لگا۔۔

جب پاگل خانے والوں کو پتا چلا کے میں فرار ہو گیا ہوں تو کتنا مزہ آئے گا۔۔۔

عورت اور ملازم

بحری جہاز میں ایک ملازم لوگوں کو بتا رہا تھا کہ فرسٹ کلاس کدھر ہے اور سیکنڈ کلاس کدھر ہے۔۔

ایک عورت بچہ اٹھائے داخل ہوئی۔۔۔

ملازم نے جلدی سے پوچھا فرسٹ یا سیکنڈ؟؟

عورت:۔ شرماتے ہوئے تیسرا۔۔۔

دو پاگل

ایک پاگل(دوسرے پاگل سے) میری مٹھی میں کیا ہے۔۔

ٹرین کا انجن۔۔

دوسرا پاگل:۔ تم نے دیکھتے ہوئے دیکھ لیا ہو گا۔۔۔

محبوبہ اور چور

آج تو میری محبوبہ نے مجھے چور بنا دیا۔ کیسے جی؟ میں اس کے گھر میں تھا کہ اس کا باپ آ گیا۔۔ غضب! تب تو جوتے پڑے ہوں گے۔ نہیں اس نے چور چور کا شور مچایا۔ اور تم بھاگے۔۔؟ نہیں میں تو بھاگا بعد میں مگر اس کا باپ چور کی آواز سنتے ہی بھاگ گیا۔ بڑا ڈر پوک نکلا۔ اور تم۔۔ میں بھیڑ میں شامل ہوکر تماشہ دیکھنے لگا۔

گلاب کی قلم

بچہ (ابو سے) ڈیڈی! آپ نے جو ''گلاب'' کی ''قلم'' لگائی ہے اسے ایک ہفتہ ہو گیا لیکن اب تک اس کی ''جڑیں'' نہیں نکلیں۔ ابو نے پوچھا: بیٹا! تمھیں کیسے پتہ چلا؟ بچے نے جواب دیا: میں اسے روزانہ ''اکھاڑ'' کر دیکھتا ہوں۔

باپ اور خرم

باپ (بیٹے سے) خرم! میں نے سنا ہے کہ تم ہر شخص کو فوراً ''کم بخت'' کہہ دیتے ہو یہ بہت بری بات ہے تمھیں ایسا نہیں کرنا چاہیئے۔خرم: نہیں ابا جان! میں نے تو کبھی ایسا نہیں کیا۔کس ''کمبخت'' نے آپ سے کہا ہے۔

کباڑ خانہ اور دادی

نیویارک کے ایک ”کباڑ خانے“ کے باہر لوگوں کو متوجہ کرنے کے لئے یہ الفاظ درج تھے۔
بے تکلف ہو کر اندر تشریف لائیں اور وہ چیز بطور یادگار کے خریدیں جو آپ کے دادا جان نے بے فائدہ سمجھ کر یہاں پھینک گئے تھے۔
ایک نوجوان لڑکی یہ الفاظ پڑھ کر اندر تشریف لائی اور یہ دیکھ کر اس کی حیرت کی انتہا نہ رہی کہ کباڑ خانے میں سب سے پہلی جو چیز اسے نظر آئی وہ خود اس کی اپنی دادی تھی۔

مالک اور نوکر

مالک:۔ گدھے یہ چاقو صاف نہیں ہے سنا نہیں تم نے۔۔۔
نوکر:۔ حضور یہ کیسے ہو سکتا ہے ابھی تو میں اس سے صابن کاٹ کے بیٹھا ہوں۔۔۔

جج اور آدمی

جج:۔ تم نے دس سال اپنی بیوی کو ڈرا دھمکا کر رکھا۔
آدمی:۔ مگر جج صاحب۔۔۔
جج:۔ اوئے صفائی نہیں جلدی طریقہ بتا جلدی۔۔

فقیر اور آدمی

فقیر:۔ بابا کچھ دے دو بہت بھوکا ہوں۔۔۔۔

آدمی:۔50 روپے کھولے ہیں تمہارے پاس۔۔

فقیر:۔ ہاں۔۔

آدمی:۔ تو پہلے وہ تو ختم کرلو۔۔۔

دو پاگل

پہلا پاگل:۔ (دوسرے پاگل سے) گھاس کھانے سے آنکھوں کی روشنی بڑھتی ہے۔۔۔

دوسرا پاگل:۔ ٹھیک کہتے ہو اسی لیے گھوڑے کو عینک لگانے کی ضرورت ہے

دو پاگل

پہلا پاگل:۔ یار رات کو سورج کیوں نہیں نکلتا؟

دوسرا پاگل:۔ بھئی کس نے کہا ہے کہ نہیں نکلتا۔۔۔

پہلا پاگل:۔ تو نظر کیوں نہیں آتا۔۔۔

دوسرا پاگل:۔ ارے بے وقوف اندھیرا جو ہوتا ہے نظر کیسے آئے گا؟؟؟

ڈاکٹر اور بے وقوف

ایک بے وقوف اپنے بیٹے کو ڈاکٹر کے پاس لے کر گیا۔۔۔

چیک اپ کے بعد ڈاکٹر نے کہا: ان کا ٹیسٹ ہو گا۔۔۔

بے وقوف:۔ ٹیسٹ چھوڑیں ون ڈے کروا لیں۔۔۔۔

سنتا اور ڈاکٹر

سنتا:۔ دو سال پہلے مجھے بخار آیا تھا۔۔۔

ڈاکٹر:۔ تو اب کیا ہے۔۔۔

سنتا:۔ آپ نے نہانے کو روکا تھا۔۔۔

کیا اب نہا لوں۔۔۔

پاگل اور ڈاکٹر

ایک پاگل نے ڈوبتے آدمی کی جان بچائی۔۔۔

ڈاکٹر:۔ تم نے اسے بچا کر یہ ثابت کر دیا کہ تم اب پاگل نہیں ہو۔۔۔

لیکن افسوس کہ آج اس آدمی نے خودکشی کر لی۔۔۔

پاگل:۔ وہ تو میں نے اسے سوکھنے کے لیے لٹکایا تھا۔۔۔

نوکرانی

ایک دولت مند خاتون نے پارٹی سے واپس آ کر اپنی نئی ملازمہ سے پوچھا۔۔۔

فریج صاف کیا کہ نہیں؟؟

جی ہاں بیگم صاحبہ: سب صاف کر دیا ہے۔۔۔

خاص کر انگور اور آم تو بہت مزیدار تھے۔۔۔

مالک اور نوکر

ایک شخص نے اپنے ملازم کو کئی آوازیں دی مگر وہ نہ آیا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ لنگڑاتا ہوا آیا۔۔۔

نوکر:۔ جناب میں چھت سے گر گیا تھا۔

مالک:۔ چھت سے گرنے میں اتنی دیر کہا لگتی ہے۔۔۔

مالک اور نوکر

مالک:۔(نوکر سے) نوکری پا کر تم بھاگ تو نہیں جاؤ گے؟؟؟

نوکر:۔ جی نہیں! اس سے پہلے میں تین سال تک ایک ہی جگہ پر رہا ہوں۔۔۔

مالک:۔ کہاں۔۔

نوکر:۔ جیل میں۔۔۔

مالک اور نوکر

مالک:۔ مچھلی تم نے دھو کر کیوں نہیں پکائی۔۔۔

نوکر:۔ جناب اسے دھونے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔

ہمیشہ پانی میں رہتی ہے۔۔۔

تین پاگل

تین پاگل بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔۔۔

پہلا پاگل:۔ میں نے یہ ساری دنیا خرید لی ہے۔۔۔

دوسرا پاگل:۔ اور میں نے چاند کی دنیا خرید لی ہے۔۔۔

تیسرا پاگل:۔ محلے کا ڈاکٹر ٹھیک کہتا ہے۔۔۔

تم پاگل ہو۔۔۔

جب میں نے بیچی ہی نہیں تو تم کیسے خرید سکتے ہو۔۔۔

تین آدمی

پہلا آدمی:۔ تم گدھے ہو۔۔

دوسرا آدمی:۔ اور تم گدھے کے باپ ہو۔۔۔

تیسرا آدمی:۔ چلو بہت اچھا ہوا۔۔

باپ بیٹے نے ایک دوسرے کو پہچان لیا ہے۔۔

دو پاگل

پہلا پاگل:۔ شیر انڈے دیتا ہے یا بچے۔۔۔

دوسرا پاگل:۔ وہ جنگل کا بادشاہ ہے انڈے دے یا بچے کیا فرق پڑتا ہے۔۔

دو دوست

پہلا دوست :۔(دوسرے دوست سے) اب میں کبھی شرط نہیں لگاؤں گا۔۔۔

دوسرا دوست:۔ رہنے دو۔ تم کبھی زندگی میں اپنی بات پر قائم رہے ہو۔۔۔

پہلا دوست:۔ ایسی بات ہے تو لگا لو شرط۔۔۔

دو دوست

پہلا دوست:۔ دنیا کا سب سے طاقت ور انسان کون ہے۔۔۔

دوسرا دوست:۔ ٹریفک کا سپاہی جو ایک ہاتھ سے سینکڑوں گاڑیاں روک لیتا ہے۔۔۔

ڈاکٹر اور مریض

مریض:۔ کیا میرا اپریشن کامیاب رہے گا۔۔

ڈاکٹر:۔ یہی دیکھنے کے لئے تو میں اپریشن کر رہا ہوں۔۔

مولوی اور ماں

ایک مولوی کی شادی نہیں ہو رہی تھی وہ اپنی ماں کے ساتھ منت مانگنے گیا۔۔

وہاں اس کی ماں کھائی میں گر گئی۔۔

مولوی بولا:۔ واہ خدا اپنی تے لبھی نہیں اے دی وی کھو لئی۔۔۔

مولوی اور بچہ

مولوی صاحب (بچے سے) پڑھو بیٹا! ح سے حلوہ۔۔

ہاں بیٹا! حلق سے نکالو ح سے حلوہ۔۔

ماں گھبرا کر اندر داخل ہوئی اور بولی۔۔

مولوی صاحب: بچے کے حلق سے نہ نکالیں میں ابھی بنا کے لاتی ہوں۔۔

مولوی

مولوی نرگس سے مسجد کے لیے چندہ مانگنے آیا۔۔

نرگس:۔ آپ تو کہتے ہیں کہ مسجد پہ ہمارا پیسہ گناہ ہے۔۔

مولوی:۔ ہم آپ کے پیسے سے لیٹرین بنائیں گے۔۔

ڈاکٹر اور مریض

مریض:۔ جب میرا دہنا ہاتھ ٹھیک ہو جائے گا تو کیا میں ڈھولک بجا سکوں گا۔۔
ڈاکٹر:۔ ہاں کیوں نہیں بجا سکو گے۔
مریض کیسی مزے دار بات ہے کہ حادثے سے پہلے میں ڈھولک نہیں بجا سکتا تھا۔۔

ڈاکٹر اور مریض

ڈاکٹر:۔ آپ کے پاس صرف 2 گھنٹے رہ گئے ہیں مرنے سے پہلے کسی کو دیکھنا چاہو گے۔۔
مریض:۔ جی ہاں کسی اچھے ڈاکٹر کو۔۔

ڈاکٹر اور مریض

ڈاکٹر:۔ آپ کو بھوک لگتی ہے۔۔
مریض:۔ نہیں لگتی۔۔
ڈاکٹر:۔ تو پھر اپنا کھانا میری طرف بھیج دیا کرو۔۔

ڈاکٹر اور مریض

ڈاکٹر:۔ آپ ناشتے میں کیا پیتے ہیں چائے، دودھ یا کافی؟

مریض:۔ رہنے دیں ڈاکٹر صاحب تکلف نہ کریں۔۔

ڈاکٹر اور مریض

ڈاکٹر:۔ کہو کل سے تمہیں کوئی تکلیف تو نہیں ہوئی۔۔

مریض:۔ بس ڈاکٹر صاحب سانس بہت تیزی سے چل رہی ہے۔۔

ڈاکٹر:۔ مطمئن رہو میں اسے بھی روک دوں گا۔۔۔

آدمی اور مولوی

آدمی:۔ مولوی صاحب کیا جنت میں نسوار ملے گی۔۔۔

مولوی:۔ ہاں ضرور لیکن تھوکنے کے لیے جہنم میں جانا پڑے گا۔

آدمی اور مولوی

ایک آدمی نے مولوی صاحب سے پوچھا۔۔

مولوی صاحب ٹرین میں سفر کرتے وقت نماز کس طرف منہ کر کے پڑھنی چاہیے۔۔

مولوی صاحب:۔ جس طرف آپ کا سامان رکھا ہو۔۔

مریض اور ڈاکٹر

مریض:۔ میرے دونوں کان بند ہو گئے ہیں کچھ سنائی نہیں دیتا۔۔

ڈاکٹر:۔ تمہاری عمر کتنی ہے۔۔

مریض۔ 90 سال۔۔

ڈاکٹر:۔ تم نے بہت کچھ سن لیا اب اور کیا سننا ہے۔۔

مریض اور ڈاکٹر

مریض:۔(ڈاکٹر صاحب) میں جب چائے پیتا ہوں تو میری آنکھ میں درد ہوتا ہے۔۔

ڈاکٹر:۔ چائے پینے سے پہلے کپ میں سے چمچ نکال لیا کرو۔۔۔

ڈاکٹر اور پاگل

ایک پاگل دیگچی میں پانی بھر کر مچھلیاں پکڑ رہا تھا۔۔۔

ڈاکٹر وہاں سے گزرہ تو اس نے پوچھا کیا کر رہے ہو۔۔

پاگل:۔ مچھلیاں پکڑ رہا ہوں۔۔

ڈاکٹر:۔ پھر کتنی پکڑی۔۔

پاگل:۔ جاہل کہیں کے کبھی دیگچی میں بھی کسی مچھلیاں پکڑی ہیں۔۔

دو دوست

پہلا دوست:۔ یار اب کیا حال ہے۔۔۔۔

دوسرا دوست:۔ بخار ٹوٹ گیا ہے بس کمر میں درد ہے۔۔۔

پہلا دوست:۔ خدا نے چاہا تو کمر بھی ٹوٹ جائے گی۔۔۔

دو دوست

پہلا دوست:۔ تم نے گانے کی مشق کیوں چھوڑ دی۔۔۔

دوسرا دوست:۔ اپنے گلے کی وجہ سے۔۔۔

پہلا دوست:۔ کیوں کیا ہوا تمہارے گلے کو۔۔۔

دوسرا دوست:۔ پڑوسیوں نے اس کو دبانے کی دھمکی دی ہے۔۔۔

دو دوست

پہلادوست:۔ ہاتھی اور گھوڑے میں کیا فرق ہے؟؟

دوسرادوست:۔ گھوڑے کی دم پیچھے ہوتی ہے۔۔۔

اور ہاتھی کی آگے۔۔

مالک اور آدمی

مالک:۔ اس دیوار پر لکھ دو کہ لکھنے والا گرفتار کیا جائے گا۔۔۔

پینٹر:۔ جناب میں نہیں لکھ سکتا۔۔ میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔۔۔

ڈاکٹر اور مریض

ڈاکٹر:۔اگر میں تمہارا آپریشن کرنا ضروری سمجھوں تو کیا۔۔۔
تمہارے پاس میرے فیس کی رقم ہو گی؟؟؟
مریض:۔ فرض کیجئے کہ میرے پاس آپ کی فیس کی رقم نہیں ہے۔۔۔
تو کیا آپ میرا آپریشن ضروری سمجھیں گے۔۔۔۔

ڈاکٹر اور مریض

ڈاکٹر:۔ کیا آپ میری ہدایت پہ رات کو کمرے کی دونوں کھڑکیاں کھول کر سوتے ہیں۔۔۔۔
مریض:۔ جناب میرے کمرے میں ایک ہی کھڑکی تھی۔۔۔
میں نے اسے وقفے وقفے سے دو مرتبہ کھولا۔۔۔

ڈاکٹر اور مریض

ڈاکٹر:۔ معلوم ہوتا ہے آپ کو میرے مشورے سے بہت فائدہ ہوا ہے۔۔۔
مریض:۔اتنا نہیں جتنا کہ آپ کو مجھ سے فائدہ حاصل ہوا ہے۔۔۔

دو آدمی

ایک آدمی نے دوسرے آدمی سے پوچھا۔۔۔

تمہارا نام کیا ہے۔۔۔

دوسرا آدمی:۔گگ۔۔گگ۔۔۔گگ۔۔گھسیٹا۔۔۔

پہلا آدمی:۔ میرا نام۔۔۔۔

گگ۔۔گگ۔۔گھسیٹا مگر اتنا نہیں گھسیٹا جتنا تم نے گھسیٹا۔۔

آدمی اور مالک

کرایہ دار:۔ عجیب مکان ہے میں نے رات کو یہاں فرش پر۔۔۔

چوہے لڑتے دیکھے ہیں۔۔

مالک:۔ تو کیا پچاس روپے میں آپ سانڈوں کی لڑائی دیکھنا چاہتے ہو۔۔۔

آدمی اور ڈاکٹر

ایک موٹا آدمی اونچی عمارت سے گر گیا۔۔۔

جب اسے ہسپتال میں ہوش آیا تو اس نے پوچھا میں زندہ ہوں۔۔۔

ڈاکٹر:۔ آپ تو زندہ ہو لیکن جن پے تم گرے ہو مر گئے۔۔۔

تین افیمی

پہلا افیمی:۔ میرے پیٹ میں درد ہو رہا ہے جا کر میرے لئے سر درد کی گولی لے آؤ۔۔۔

دوسرا افیمی:۔ یار میرا بازو ٹوٹ گیا ہے۔ میں کیسے جا سکتا ہوں۔۔

تیسرا افیمی:۔ مگر میں تو گونگا ہوں میں دکان پہ جا کر کیا کہوں گا؟؟؟

مکان اور کرائے دار

مالک مکان کرائے دار سے: آپ کو کیسے پتہ چلا کہ چھت سے پانی ٹپک رہا ہے۔۔۔
نابینا کرائے دار: جناب میں چھت کے نیچے بیٹھا لسی پی رہا تھا۔
اس پیالے کو ختم کرنے میں مجھے تقریباً دو گھنٹے لگ گئے۔۔۔

مالک اور ڈرائیور

گاڑی کا مالک: ٹائر کیسے پنچر ہو گیا۔۔۔
ڈرائیور: جناب ! ایک شیشی پر چڑھ گیا ہے۔۔۔
مالک: کیا تم نے شیشی دیکھی نہیں تھی؟؟
ڈرائیور: جی نہیں وہ اس آدمی کی جیب میں تھی جو گاڑی کے نیچے آ گیا تھا۔

کنجوس اور نوکر

کنجوس آدمی نے نوکر سے کہا۔۔۔
میں نے تمہیں وہ بھینس دی جو ایک سال پہلے مر گئی تھی۔۔۔
کنجوس کی بیوی اس سے بھی زیادہ کنجوس تھی وہ بولی۔۔۔
تم اسے وہ والا گھوڑا کیوں نہیں دیتے جو ایک سال پہلے گم ہو گیا تھا۔۔۔

کنجوس اور آدمی

ایک کنجوس بازار میں ایک آنکھ بند کر کے چل رہا تھا۔۔۔

آدمی:۔ ایسے کیوں چل رہے ہو۔۔۔

کنجوس:۔ جب ایک آنکھ سے نظر آتا ہو تو دوسری کو تکلیف کیوں دوں۔۔۔

گاھک اور دکاندار

گاہک:۔ بھئی آڑو کیسے دے رہے ہو؟؟

پھل والا:۔ ہاتھ سے اٹھا کر ترازو میں رکھتا ہوں اور شاپر میں ڈال کر دے دیتا ہوں۔۔۔

اور پیسے لے لیتا ہوں۔۔۔

دو پاگل

دو پاگل باتیں کر رہے تھے۔۔

پہلا پاگل:۔ یار کل میں مر گیا تھا تم میرے جنازے پر کیوں نہیں آئے۔۔۔

دوسرا پاگل:۔ کمال کرتے ہو میں کل ہی تو پیدا ہوا تھا۔۔۔

شاعر

ایک شاعر کا تخلص زخمی تھا۔۔۔

وہ کسی کام سے اپنے دوست کے پاس گئے۔۔۔

دروازے پر دستک دی۔۔

اندر سے آواز آئی کون۔۔۔

شاعر صاحب نے شاعرانہ انداز میں کہا۔۔۔ زخمی۔۔۔

اندر سے آواز آئی۔۔ ہسپتال آگے ہے۔۔۔

دو چور

پہلا چور:۔ میرے چچا بڑے خوش نصیب تھے۔۔۔

دوسرا چور:۔ وہ کیسے۔۔۔

پہلا چور:۔ جج نے انہیں پانچ مہینے کی سزا دی اور وہ پانچ دن بعد ہی مر گئے۔۔۔

دو افیمی

دو افیمی کسی مسجد کے پاس سے گزرے۔۔۔

پہلا بولا:۔ یار اللہ کا گھر دھوپ میں پڑا ہے آؤ اسے چھاؤں میں کر دیں۔۔۔

دونوں مل کر زور لگانے لگے حتیٰ کہ شام ہو گئی اور سورج غروب ہو گیا۔۔۔

وہ دونوں بہت خوش ہوئے کہ۔۔۔

دوسرا بولا:۔ آج تو ہم نے نیک کام کیا مسجد کو دھوپ سے چھاؤں میں رکھا۔۔۔

آدمی اور چور

ایک صاحب کی سائیکل چوری ہو گئی۔۔۔

وہ چوک میں آ کر اعلان کرنے لگا۔۔۔۔

اگر میری سائیکل مجھے نہ ملی تو میں وہی کروں گا جو میرے باپ نے کیا تھا۔۔۔

چور بوکھلا گیا اور سائیکل واپس چھوڑ کر فرار ہو گیا۔۔۔

لوگوں نے پوچھا سائیکل واپس نہ ملتی تو تمہارے باپ نے کیا کیا تھا۔۔۔

آدمی:۔ سائیکل نئی لے لیتا۔۔۔

آدمی اور بھکاری

آدمی:۔(بھکاری سے) کل تمہارے ساتھ ایک اندھا بیٹھا ہوا تھا۔۔۔

آج نہیں آیا۔۔۔

بھکاری:۔ جناب وہ فلم دیکھنے گیا ہوا ہے۔۔۔

دو دوست

پہلا دوست:۔ یار سنا ہے تمہارے لڑکے کو تعلیم کا بہت شوق ہے۔۔۔

دوسرا دوست:۔ ہاں شوق ہے تبھی تو ایک جماعت میں تین سال لگا رہا ہے۔۔۔

ڈاکٹر اور مریض

ڈاکٹر:۔(مریض سے) تمھیں تکلیف کس وقت ہوتی ہے۔۔۔

مریض:۔ جب آپ کا بل دینا ہوتا ہے۔۔۔

ڈاکٹر اور مریض

ڈاکٹر:۔(مریض سے) اب تم بالکل ٹھیک ہو چکے ہو۔۔۔

مجھے اس خوشی میں کیا دو گے؟؟؟

مریض:۔ جناب میں قبریں کھودتا ہوں۔۔۔

آپ کے لیے بھی ایک قبر کھود دوں گا۔۔۔

مولوی اور شرابی

ایک شرابی بس میں سوار ہوا تو اسے ایک مولوی نے کہا تم جہنم کے راستے پر جا رہے ہو۔۔

شرابی:۔ روکو روکو میں غلط بس میں سوار ہو گیا۔۔۔

مالک اور نوکر

مالک:۔ تم چاول بلی کو کیوں کھلا رہے ہو میں نے تمہیں مرغی کو کھلانے کو کہا تھا۔۔

نوکر:۔ جناب وہ اس کے پیٹ میں ہے۔۔

دو پنجابی

دو پنجابی دوست ٹائٹینک فلم دیکھ رہے تھے۔۔

فلم ختم ہوئی تو ایک بولا۔۔

لے وں اے وی کوئی فلم ہوئی۔۔

فلم ختم ہو گئی پر سلطان راہی نہیں آیا۔۔۔

ڈاکٹر اور پاگل

ڈاکٹر (پاگل سے) تم چھت سے نیچے کیوں لٹک رہے ہو۔۔

پاگل:۔ میں ایک بلب ہوں۔۔

ڈاکٹر:۔ تو پھر جل کیوں نہیں رہے۔۔

پاگل:۔ بھولتی کے یہ پاکستان ہے لائٹ نہیں ہے۔۔

دو آدمی

آدمی (دوسرے آدمی سے) یہ خوشیاں کیا ہوتی ہیں۔۔

دوسرا آدمی:۔ پتا نہیں بھائی میری تو کم عمر میں ہی شادی ہو گئی تھی۔۔

آدمی اور مولوی

آدمی:۔ مولوی صاحب پستوں کا حلوہ لزیز ہوتا ہے یا بادام کا۔۔

مولوی صاحب:۔ مالمہ انصاف کا ہے اس لیے حلوں کی غیر موجودگی میں فیصلہ نہیں ہو سکتا۔۔

پنجابی

ایک انگریز پنجابی سیکھنے کے لیے پاکستان آیا۔۔

واپس گیا تو دوستوں نے پوچھا کے کیا سیکھا۔۔

انگریز:۔ او جی چلی گئی ۔۔

او جی آ گئی۔۔

او جی جان والی اے۔۔

او جی آن والی اے۔۔۔